WATTAN
The Urdu Daily
روزنامہ
وطن
بڈگام

بدھوار
30 ستمبر 2026
WEDNESDAY
30 SEPTEMBER - 2026

The Urdu Daily WATTAN Budgam | RNI No. JKURD/2011/37141 | قیمت: 02 روپے | صفحات: 08 | شمارہ نمبر: 239 | جلد: 16

صفحہ 08 کرسٹیانو رونالڈو جونیئر نے عربی بول کر مداحوں کو حیران کردیا

صفحہ 08 ڈیکاتھلون میں کانسہ کے ساتھ تیجسون شنکر نے تاریخ رقم کردی

رواں مالی برس کے دوران سری نگر میں 118 کلومیٹر سڑکوں پر تارکول بچھایا گیا۔ نائب وزیر اعلیٰ

سری نگر سری نگر//انفو//نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے ایوان کو بتایا کہ رواں مالی برس کے دوران محکمہ تعمیرات عامہ (آر اینڈ بی) اور سری نگر میونسپل کارپوریشن (ایس ایم سی) کی مشترکہ کوششوں سے ضلع سری نگر میں مجموعی طور پر 118.06 کلومیٹر سڑکوں پر تارکول بچھانے اور ان کی تجدید و مرمت کا کام کامیابی سے مکمل کیا گیا ہے۔ وزیر موصوف رُکن اسمبلی علی محمد ساگر کی طرف سے پوچھے گئے ایک سوال کا جواب دے رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ خانیار حلقے میں خصوصی ترقیاتی ہدایات کے تحت اب/101

جموں وکشمیر کا لسانی تنوع ہندوستان کی مشترکہ ثقافت کے سنگم کی عکاسی

ہماری نوجوان نسل ہندوستان کی علم اور ثقافت کی روایت کی علمبردار

سرحدی دیہات کا ہر بچہ کہہ سکے کہ میں اپنے خواب پورے کرسکتا ہو، یہ جموں کشمیر کی حقیقی ترقی

قومی تعلیمی پالیسی میں مادری زبان اور ہندوستانی زبانوں میں ابتدائی تعلیم پر خصوصی زور/منوج سنہا

سرینگر//29 ستمبر//این این پی//جموں وکشمیر کا لسانی تنوع ہندوستان کی مشترکہ ثقافت کے سنگم کی عکاسی کرتا ہے کی بات کرتے ہوئے لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ قومی تعلیمی پالیسی میں مادری زبان اور ہندوستانی زبانوں میں ابتدائی تعلیم پر خصوصی زور دیا گیا ہے، جس سے بچوں کو اعتماد کے ساتھ سیکھنے اور آگے بڑھنے کا موقع ملتا ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این پی) کے مطابق لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا نے "واڈیز ہندی شکشا سمیتی" اور "جموں وکشمیر اکیڈمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز" کے اشتراک سے منعقدہ ایک

تقریب میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے طلباء کو مبارکباد پیش کی۔ طلباء، اساتذہ، والدین اور منتظمین کو مبارکباد دیتے ہوئے لیفٹنٹ گورنر نے کہا کہ اعزاز پانے والے طلباء محض کسی مقابلے کے فاتح نہیں ہیں بلکہ ہندوستان کی علم، ادب اور ثقافت کی شاندار روایت کے علمبردار ہیں۔/102

جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی میں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی جانب سے 5 بل پیش

کاروبار میں آسانی سے متعلق بل اور دیگر 4 بلیں منظور

وزراء اور قانون سازیہ کے ارکان کی تنخواہوں میں اضافے سے متعلق 2 بل واپس

سری نگر//۲۹، ستمبر//جے کے این ایس//جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی نے منگل کے روز 5 بل منظور کیے، جن میں کاروبار میں آسانی سے متعلق بل، گڈز اینڈ سروسز ٹیکس ایکٹ میں ترمیم کا بل اور میونسپل ایکٹ 2000 میں ترمیم کا بل شامل ہیں۔ جے کے این ایس کے مطابق اسمبلی میں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی جانب سے 7 بل پیش کیے گئے تھے۔ ان میں سے 2 بل جو وزراء اور قانون سازوں کی تنخواہوں میں اضافے سے متعلق تھے، واپس لے لیے گئے، جبکہ دیگر 5 بل ایوان نے منظور کر لیے۔ اسمبلی نے جموں وکشمیر میونسپل ایکٹ 2000 اور جموں وکشمیر گڈز اینڈ سروسز ٹیکس ایکٹ 2017 میں ترمیم کے بل منظور کیے۔ اس کے علاوہ، اسمبلی نے ایک ایسا بل بھی منظور کیا/103

ریاستی درجہ بحالی کی قرارداد پر جموں وکشمیر اسمبلی میں پھر ہنگامہ

بی جے پی کا اسپیکر کے خلاف تحریک لانے کا اعلان

اپوزیشن قانون سازوں کا واک آؤٹ؛ حکمراں بنچوں کی نعرے بازی

سرینگر//29 ستمبر//این این پی//جموں وکشمیر اسمبلی میں منگل کے روز اس وقت شدید ہنگامہ آرائی ہوئی جب ایوان میں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی جانب سے مکمل ریاستی درجہ فوری طور پر بحال کرنے کے مطالبے پر پیش کی گئی قرارداد کو گزشتہ روز منظور کیے جانے پر بی جے پی ارکان نے سخت اعتراضات اٹھائے۔ بی جے پی قانون سازوں نے کچھ وقت تک ایوان سے واک آؤٹ بھی کیا۔ نیشنل نیوز بیورو (این این پی) کے مطابق جموں کشمیر کے

مکمل ریاستی درجہ کی بحالی سے متعلق وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی جانب سے پیش کردہ قرارداد پر ایک بار پھر ایوان اسمبلی میں ہنگامہ آرائی ہوئی۔ منگل کی صبح اسمبلی کی کارروائی شروع ہوتے ہی اپوزیشن لیڈر سنیل شرما نے کہا کہ/104

سانبہ میں ٹریکٹر سے گرنے کے بعد بی ایس ایف سب انسپکٹر جاں بحق

سرینگر//29 ستمبر//این این پی//جموں کے سانبہ ضلع کے باری برہمنہ میں ٹریکٹر سے گرنے کے نتیجے میں بارڈر سیکورٹی فورس کا سب انسپکٹر جاں بحق ہوگیا۔ نیشنل نیوز بیورو (این این پی) کے مطابق ضلع سانبہ کے باری برہمنہ علاقے میں ایک ٹریکٹر سے گرنے کے نتیجے میں بارڈر سیکورٹی فورس (بی ایس ایف) کے ایک سب انسپکٹر کی موت واقع ہوگئی۔ حکام نے بتایا کہ حادثہ اس وقت پیش آیا جب بی ایس ایف سب انسپکٹر چھٹی پر تھے۔ باری برہمنہ کے قریب وہ مبینہ طور پر ٹریکٹر سے گر گئے، جس کے نتیجے میں انہیں شدید چوٹیں آئیں۔ ذرائع کے مطابق حادثے کے فوراً بعد/105

پولیس سربراہ کا دورہ راجوری، جاری انسداد دہشت گردی کارروائیوں کا لیا جائزہ

سیکورٹی کو مزید مضبوط بنانے کیلئے چوکسی میں اضافہ اور فعال و پیشگی اقدامات کی ہدایت

امن وامان کو برقرار رکھنے اور ملک دشمن عناصر کی کسی بھی ممکنہ کوشش کو ناکام بنانے کیلئے پولیس چوکس/نلین پربھات

سرینگر//29 ستمبر//این این پی//جموں خطے میں سیکورٹی کو مزید مضبوط بنانے کیلئے چوکسی میں اضافہ اور فعال و پیشگی اقدامات کی ہدایت دیتے ہوئے پولیس سربراہ نلین پربھات نے کہا کہ امن و امان کو برقرار رکھنے کے ساتھ ساتھ ملک دشمن عناصر کی کسی بھی ممکنہ کوشش کو ناکام بنانے کیلئے جموں کشمیر پولیس چوکس ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این پی) کے مطابق جموں کشمیر پولیس سربراہ نلین پربھات نے انسپکٹر جنرل آف پولیس جموں زون بھیم سین ٹوٹی کے ہمراہ راجوری پولیس کے تمام متعلقہ افسران کے ساتھ ایک اعلیٰ سطحی جائزہ اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس میں ضلع میں جاری انسداد دہشت گردی کارروائیوں اور مجموعی سیکورٹی صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ ذرائع کے مطابق اجلاس کے دوران ڈی جی پی اور آئی جی جموں نے سرحدی ضلع راجوری میں موجودہ سیکورٹی

صورتحال، جاری آپریشنز، فورسز کی آپریشنل تیاری اور انٹیلی جنس گرڈ کا جائزہ لیا۔ افسران نے ضلع میں حالیہ سیکورٹی کارروائیوں اور امن وامان برقرار رکھنے کے لیے کیے گئے اقدامات کے بارے میں اعلیٰ افسران کو تفصیلی بریفنگ دی۔ ذرائع نے بتایا کہ اجلاس میں ضلع کے مختلف علاقوں میں سیکورٹی صورتحال، مشتبہ سرگرمیوں کے خلاف اٹھائے گئے اقدامات اور کسی بھی ممکنہ خطرے سے نمٹنے کے لیے فورسز کی/106

مجھے اپنے آئینی اختیارات اور ذمہ داریوں کا علم

میری ساکھ پر سوال اٹھایا گیا ہے

معاملے سے نمٹنے کیلئے ایک طریقہ کار موجود: اسپیکر

سری نگر//۲۹، ستمبر//جے کے این ایس//منگل کو جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کی کارروائی کے نویں دن کو جیسے سیشن کا آغاز ہوتے ہی، اپوزیشن لیڈر سنیل شرما نے اسپیکر عبدالرحیم راتھر سے مستعفی ہونے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ اسپیکر نے محکمہ قانون اور چیف سیکریٹری کی جانب سے اٹھائے گئے اعتراضات کے باوجود ریاستی حیثیت کی

قرارداد کو ایوان میں پیش کرنے کی اجازت دی۔ نیوز ایجنسی جے کے این ایس کے مطابق، اسمبلی سے خطاب کرتے ہوئے/107

پولیس نے کیا جموں شہر میں جعلی کرنسی کے ریکیٹ کا پردہ فاش

3 غیر مقامی ملزمان ثبوت سمیت گرفتار

ابتک کتنے جعلی نوٹ بازار میں چلائے، پوچھ تاچھ جاری: حکام

سری نگر//۲۹، ستمبر//جے کے این ایس//جموں وکشمیر پولیس نے سرمائی راجدھانی جموں شہر کے مضافات میں واقع تیزی سے ترقی پانے والے رہائشی علاقے چوواڑی میں جعلی نوٹ چھاپنے کے الزام میں تین افراد کو گرفتار کرکے جعلی کرنسی کے ایک ریکیٹ کا پردہ فاش کیا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق پولیس ذرائع نے منگل کو بتایا کہ جموں شہر میں جعلی کرنسی کے نوٹ چھاپنے میں ملوث ایک گروہ کا پردہ فاش کرتے ہوئے پولیس نے پیر کو دیر رات چوواڑی علاقے میں کارروائی کرکے 3 ملزمان کو گرفتار کیا۔ انہوں نے بتایا کہ ملزمان مبینہ طور پر ایک کرائے کے کمرے سے جعلی کرنسی کے نوٹ چھاپنے کا کام کر رہے تھے۔ چھاپے کے دوران 13,500 روپے مالیت کے 100 روپے کے جعلی نوٹ، اسکینگ مشین، پرنٹر، کمپیوٹر اور دیگر سامان ضبط کیا گیا۔ تینوں ملزمان کو پولیس چوکی سینک کالونی اور پولیس تھانہ چھنی ہمت کی ٹیم نے مصدقہ اطلاع ملنے پر رنگے ہاتھوں دبوچ لیا۔ پولیس نے ملزمان/108

اسمبلی اور پارلیمنٹ بحث ومباحثے کیلئے ہیں

عوامی مسائل پر بحث جاری رہنی چاہیے

کشمیر بہت اچھے انداز میں تبدیل ہوا ہے/ڈاکٹر فاروق

سرینگر//29 ستمبر//این این پی//جموں وکشمیر اسمبلی میں بحث ومباحثے کا سلسلہ جاری رہنا چاہیے تاکہ عوام سے متعلق مسائل کو ایوان میں اٹھایا جاسکے اور ان کا حل تلاش کیا جاسکے کی بات کرتے ہوئے نیشنل کانفرنس کے صدر اور سابق وزیر اعلیٰ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ ایک بہت اچھی بات ہے۔ ارکان بول سکتے ہیں اور حکومت ان کے سوالات کا

جواب دیتی ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این پی) کے مطابق جموں کشمیر قانون ساز اسمبلی کی کارروائی میں شرکت کے بعد میڈیا سے گفتگو/109

جنگلات میں مشتبہ افراد کی نقل وحرکت کی اطلاعات

راجوری، پونچھ اور کٹھوعہ کے ایک درجن مقامات پر تلاشی کارروائیاں جاری

سرینگر//29 ستمبر//این این پی//جموں کے سرحدی اضلاع راجوری، پونچھ اور کٹھوعہ میں مشتبہ افراد کی نقل وحرکت کی اطلاعات کے بعد سیکورٹی فورسز نے تقریباً ایک درجن مقامات پر وسیع پیمانے پر تلاشی کارروائیاں شروع کردی ہیں۔ نیشنل نیوز بیورو/110

ہمیں توقع ہے کہ بھارت امریکہ تعلقات مستقبل میں مزید مضبوط سمت میں آگے بڑھیں گے

بھارت کیلئے سرحد پار سے دہشت گردی بنیادی تشویش

سرحد پار دہشت گردی سے متعلق خدشات کو نہ سمجھنا دوطرفہ تعلقات کو متاثر کرتا ہے/جے شنکر

سرینگر//29 ستمبر//این این پی//پڑوسی ملک سے پیدا ہونے والی دہشت گردی بھارت کے بنیادی خدشات میں شامل ہے اور اگر نئی دہلی کے شراکت دار اس تشویش کو پوری طرح نہیں سمجھتے تو اس کا اثر دوطرفہ تعلقات پر بھی پڑتا ہے کی بات کرتے ہوئے وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے کہا ہے کہ یہ بات بھارت اور امریکہ کے تعلقات کے تناظر میں کہی، ایسے وقت میں جب واشنگٹن اور اسلام آباد کے درمیان گزشتہ ایک سال کے دوران تعلقات میں قربت دیکھی گئی ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این پی) کے مطابق اقوام

متحدہ کی جنرل اسمبلی کے 81 ویں اجلاس کے اعلیٰ سطحی ہفتے کے اختتام پر ایشیا سوسائٹی کی جانب سے منعقدہ ایک خصوصی نشست میں وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے بھارتی نژاد امریکی برادری، تارکین وطن اور پالیسی ماہرین سے گفتگو کی۔ اس موقع پر سابق امریکی سفارت کار اور ایشیا سوسائٹی پالیسی انسٹی ٹیوٹ کے ممتاز فیلو ڈینیئل رسل نے ان سے بھارت امریکہ تعلقات، تجارت اور گزشتہ ایک سال کے دوران عائد کیے گئے ٹیرف سمیت مختلف معاملات پر سوالات کیے۔ جے شنکر سے پوچھا گیا کہ موجودہ حالات میں بھارت امریکہ تعلقات کو بہتر سمت میں لے جانے کے لیے کیا اقدامات ضروری ہوں گے۔ جواب میں انہوں نے کہا کہ اگر مجموعی طور پر دیکھا جائے تو دنیا کے کئی ممالک کے امریکہ کے ساتھ/111

وادی کے طول ارض میں بہتر ٹرانسپورٹ سہولیات

فراہم کرنے انتظامیہ کے دعوے بے بنیاد اور کھوکھلے

جموں وکشمیر میں بالعموم اور وادی کشمیر میں بالخصوص سورج ڈھلنے کے بعد مسافر بردار گاڑیاں غائب ہونے کا سلسلہ جاری

سرینگر//29 ستمبر//اے پی آئی//جموں وکشمیر میں بالعموم اور وادی کشمیر میں بالخصوص سورج ڈھلنے کے بعد مسافر بردار گاڑیوں کے غائب ہونے کا سلسلہ پھر شروع کیا گیا ہے دور دراز علاقوں سے شہروں اور قصبوں کا رخ کرنے والے مسافروں کو واپس اپنے گھروں کو لوٹنے میں شدید مشکلات کا سامنا اور اضافی کرایہ دینے پر مجبور ہونا پڑ رہا ہے جسکے نتیجے میں انتظامیہ کے دعوے بے بنیاد ثابت ہورہے ہے۔ کہ ٹرانسپورٹ سہولیات بہم پہنچانے کی ہر ممکن کوشش کی گئی ہے اور وادی کشمیر میں سمارٹ بسوں کا استعمال بھی اسی لئے عمل میں لایا گیا ہے۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق جموں وکشمیر میں بالعموم اور وادی کشمیر میں بالخصوص بنیادی سہولیات کی عدم دستیابی جس میں پینے کے پانی کی قلت، بجلی کی عدم دستیابی، سڑکوں کی خستہ حالت، طبی سہولیت کے فقدان، ناقص تعلیمی نظام، سرکاری اداروں میں عوامی مسائل کے ازالے کے لئے طوالت کا سلسلہ دہائیوں سے جاری ہے۔ اگرچہ سرکار کی جانب سے ہر سال دعوے کئے جاتے ہے کہ بنیادی سہولیات کی دستیابی عوامی مشکلات کا ازالہ کرنے کے لئے حکومت اور انتظامیہ وعدہ بند ہے تاہم یہ وعدے اور دعوے ہر گزرتے دن بے معنی اور بے سود ثابت ہوتے جارہے ہے۔ وادی کے بڑے شہروں قصبوں میں سورج ڈھلنے کے بعد مسافر بردار گاڑیوں کا غائب ہونا افسوس ناک بھی ہے اور حیران کن بھی۔ ٹرانسپورٹروں نے جب اپنے مطالبات منوانے کے لئے چکہ جام ہڑتال کی کال دی سرکار نے ان کے ساتھ بات چیت کرکے ان کے مسائل کس حد تک حل کئے عوام کو اس بارے میں نہ تو جانکاری فراہم کی گئی اور نہ ہی کبھی تاجر ٹرانسپورٹ انجمنیں سرکار کے ساتھ ہوئے بات چیت کے بارے میں عوام کو جانکاری فراہم کرنے کی زحمت گوارہ کرتی ہے۔ سرکار اور انتظامیہ نے کبھی بھی وادی کے ٹرانسپوٹروں کو جوابدہ بنانے کے لئے اقدامات نہیں اٹھائے۔ وادی کشمیر میں اب بھی 1990 کے دور کو چلایا جارہا ہے کہ سورج ڈھلنے کے بعد بس اسٹینڈوں، شاہراہوں سے مسافر بردار گاڑیاں غائب ہوجاتی ہے اور ٹرانسپورٹ یونینیں مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے لوگوں کو ٹرانسپورٹ سہولیات فراہم کرنے کے لئے/112

عدل اور اعتدال، اسلام کا بنیادی مزاج ہے

تحریر۔۔۔۔۔۔
محمد اسمٰعیل خان

افراط و تفریط کو اللہ نے ناپسند فرمایا ہے۔ عدل کی روح اعتدال ہے اور جادۂ اعتدال سے ہٹ جانا ہی انسان کو ظلم کی طرف لے جاتا ہے۔اعتدال زندگی کے کسی ایک شعبے سے متعلق نہیں بلکہ یہ زندگی کے ہر مرحلے میں مطلوب ہے

اللہ تعالیٰ نے دُنیا میں جتنی چیزیں پیدا فرمائی ہیں، عام طور پر ان میں افراط و تفریط انسان کیلئے ناگوارِ خاطر اور دشوار ہوتی ہے، یہاں تک کہ انسان کیلئے مفید ترین چیزیں بھی اگر حدِ اعتدال سے بڑھ جائیں یا حدِ ضرورت سے کم ہو جائیں، تو انسان کیلئے رحمت کے بجائے زحمت اور انعام خداوندی کے بجائے عذاب آسمانی بن جاتی ہیں۔ ہوا انسان کی کتنی بڑی ضرورت ہے؟ لیکن جب آندھیاں چلتی ہیں تو یہی حیات بخش ہوا کتنی ہی انسانی آبادیوں کو تاخت و تاراج کر کے رکھ دیتی ہیں! پانی زندگی و حیات کا سرچشمہ ہے لیکن جب دریاؤں کی متلاطم موجیں اپنے دائرے سے باہر آجاتی ہیں تو کس طرح سبزہ زار کھیتوں اور شاد و آباد بستیوں کو خس و خاشاک کی طرح بہالے جاتی ہیں، قدرت کی اکثر نعمتوں کا یہی حال ہے، اس لئے اللہ تعالیٰ نے اس کائنات کا نظامِ اعتدال پر رکھا ہے۔ زمین کے نظام کشش ہی کو لے لیجئے، زمین میں جو قوتِ کشش اس وقت ہے، اگر اس سے بڑھ جائے تو سائنس دانوں کا خیال ہے کہ انسان کا قد و قامت بلّی اور چوہے کی طرح ہو جائے، اور بڑھ جائے تو انسان اُونچے درختوں بلکہ تاڑ کے درختوں کے ہم قامت ہو جائے، غور کیجئے کہ اگر انسان کا قد اتنا چھوٹا یا اتنا بڑا ہو جائے تو یہ کتنی پریشان کن بات ہو گی؟ اللہ تعالیٰ نے سورج اور زمین کے درمیان ایک متوازن فاصلہ رکھا ہے۔ یہ فاصلہ بڑھ جائے تو زمین برف سے ڈھک جائیگی اور گھٹ جائے تو زمین میں ناقابلِ برداشت گرمی ہو گی۔ قدرت کا پورا نظام اعتدال پر قائم ہے، اور ترازو ربِ کائنات نے خود اپنے ہاتھ میں رکھی ہے، اسی لئے قرآن نے اللہ تعالیٰ کو ”رب العالمین“ قرار دیا ہے۔

جیسے اللہ تعالیٰ نے اس کائنات کے نظام کو اعتدال پر قائم فرمایا ہے، اسی طرح اللہ اپنے بندوں سے بھی اعتدال چاہتا ہے اور افراط و تفریط کو ناپسند فرماتا ہے، قرآن میں ہے کہ ”بیشک اللہ (ہر ایک کے ساتھ) عدل اور احسان کا حکم فرماتا ہے۔“ (النحل: ۹۰) عدل کی روح اعتدال ہے اور جادۂ اعتدال سے ہٹ جانا ہی انسان کو ظلم کی طرف لے جاتا ہے۔ اعتدال زندگی کے کسی ایک شعبے سے متعلق نہیں بلکہ یہ زندگی کے ہر مرحلے میں مطلوب ہے۔ قرآن و حدیث پر نگاہ ڈالنے سے اندازہ ہوتا ہے کہ گفتار و رفتار، خوشی و غم، سلوک و برتاؤ اور اللہ تعالیٰ کی عبادت، ہر شعبۂ زندگی میں افراط و تفریط ناپسندیدہ ہے اور اعتدال مطلوب و محبوب ہے۔

اگر انسان چل رہا ہو تو اس کی رفتار معتدل ہونی چاہئے اور اس میں اِترانے کا انداز نہیں ہونا چاہئے۔ یہ چال کا اعتدال ہے، قرآن کریم میں ہے کہ ”تم زمین پر اِترا کر نہ چلو، کہ تم نہ زمین کو پھاڑ سکتے ہو، اور نہ پہاڑ کی بلندیوں کو چھو سکتے ہو۔“ (الاسراء: ۳۷) بول چال میں بھی اعتدال مطلوب ہے، آواز نہ تو ایسی پست ہو کہ مخاطب سن بھی نہ سکے نہ ہی اتنی بلند کہ حدِ اعتدال سے گزر جائے۔ قرآن مجید میں ہے کہ ”اور اپنی آواز کو کچھ پست رکھا کر، بیشک سب سے بری آواز گدھے کی آواز ہے۔“ (لقمان: ۱۹)

لباس و پوشاک میں رسول اللہ ا نے ایسے لباس کو پسند نہیں فرمایا، جس کے پیچھے جذبۂ تفاخر کار فرما ہو۔ آپ ا خود سادہ لباس زیب تن فرماتے اور آپ ا نے سادہ لباس استعمال کرنے کی حوصلہ افزائی بھی فرمائی، لیکن یہ بھی مقصود نہیں کہ آدمی ایسے پھٹے کپڑے پہنے جو اس کے مصنوعی فقر کا مظہر ہو۔ آپ ا نے فرمایا کہ جب اللہ تعالیٰ کسی کو نعمت سے سرفراز فرمائے، تو اس پر اس نعمت کا اثر نظر آنا چاہئے۔ غرض کہ نہ افراط ہو اور نہ تفریط۔ ایک طرف آپ ا نے داڑھی رکھنے کا بہ تاکید حکم فرمایا (ترمذی، حدیث نمبر: ۲۷۶۳) دوسری طرف حضرت عبداللہ بن عمر ص سے مروی ہے کہ چہرے کی چوڑائی اور لمبائی والے حصہ سے آپ ا کچھ ڈاڑھی تراشا بھی کرتے تھے۔ (ترمذی، حدیث نمبر: ۲۷۶۲)

دُعا کے بارے میں فرمایا کہ آواز بہت بلند نہ ہو، بلکہ ایک حد تک پست ہو۔ بہت بلند آواز میں دعا کرنے کو زیادتی قرار دیا گیا: ”تم اپنے رب سے گڑ گڑا کر اور آہستہ (دونوں طریقوں سے) دُعا کیا کرو، بیشک وہ حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔“ (الاعراف: ۵۵)

بالغ لڑکی کو خود اپنے نکاح کا حق دیا گیا۔ ارشاد ہے کہ بے شوہر خاتون بمقابلہ وَلی کے خود اپنی ذات کی زیادہ حق دار ہے، (ابوداؤد، حدیث نمبر: ۲۰۹۸) لیکن چونکہ وَلی کی شرکت کے بغیر عورت کی ناتجربہ کاری اسے نقصان پہنچا سکتی ہے، اس لئے یہ بھی فرمادیا گیا کہ وَلی کی شرکت کے بغیر نکاح کا انعقاد بہتر نہیں: ”لا نکاح إلا بولی“ (ابوداؤد، حدیث نمبر: ۲۰۸۵)

اگر کوئی شخص ظلماً قتل کیا گیا ہو تو حکم فرمایا گیا کہ مقتول کا ولی قاتل سے انتقام لے سکتا ہے، لیکن ضروری ہے کہ یہ بھی قانون اور اُصول کے دائرہ میں ہو اور قتل میں حدود سے تجاوز نہ ہو: ”قتل نفس کا ارتکاب نہ کرو جسے اللہ نے حرام کیا ہے مگر حق کے ساتھ اور جو شخص مظلومانہ قتل کیا گیا ہو اس کے ولی کو ہم نے قصاص کے مطالبے کا حق عطا کیا ہے، پس چاہئے کہ وہ قتل میں حد سے نہ گزرے۔“ (الاسراء: ۳۳)

انفاق اسلام میں حد درجہ مطلوب اور پسندیدہ ہے، لیکن قرآن نے یہاں بھی اعتدال پر قائم رہنے کا حکم دیا، اور فرمایا کہ ”نہ تو اپنے ہاتھ بالکل باندھ لو، اور نہ اتنا خرچ کرو کہ خود تمہارے لئے حسرت اور لوگوں کی ملامت کا سبب بن جائے۔“ (الاسراء: ۲۹) ایک صحابی اپنی پوری جائیداد اللہ کے لئے وقف کرنا چاہتے تھے، تو آپ ا نے اعتدال کا حکم دیا اور غلو کو منع فرمایا۔ حضرت عبد اللہ بن عمر ص مسلسل روزے رکھتے اور رات بھر نماز پڑھتے رہتے تھے۔ آپ ا کو علم ہوا تو ناپسندیدگی ظاہر کی اور فرمایا: کبھی روزے رکھو اور کبھی نہ رکھو، نماز بھی پڑھو اور سوؤ بھی، کیوں کہ تم پر تمہاری آنکھ کا بھی حق ہے، تمہاری جان کا بھی اور تمہاری بیوی کا بھی۔ (بخاری، حدیث نمبر: ۱۹۷۷) اسی طرح کی بات آپ ا نے حضرت عثمان بن مظعون ص سے بھی ارشاد فرمائی۔ (دیکھئے: ابوداؤد، حدیث نمبر: ۱۳۶۹) اگر کسی شخص کو روزہ رکھنے کی طرف بڑی رغبت ہو تو اسے ”صوم داؤدی“ رکھنے کا حکم دیا گیا، یعنی حضرت داؤدں کے طریقے پر عمل کرنے کا حکم ہوا۔ حضرت داؤدں کا عمل یہ تھا کہ ایک دین روزہ رکھتے اور اگلے دن نہیں رکھتے۔ آپ ا نے اس کو روزہ رکھنے کا سب سے معتدل طریقہ قرار دیا۔ (ابوداؤد، حدیث نمبر: ۲۴۲۷)

حلال و حرام میں بھی اللہ تعالیٰ نے اعتدال کا حکم فرمایا: جہاں اس بات کو منع کیا گیا کہ آدمی حرام کو اپنے لئے حلال کرلے، وہیں یہ بھی حکم فرمایا گیا کہ ”جن چیزوں کو اللہ تعالیٰ نے حلال کیا ہو، دین میں غلو کا راستہ اختیار کرتے ہوئے اس حلال کو بھی حرام نہ کرلیا جائے۔“ (المائدہ: ۸۷)

جہاد میں دین و ایمان اور نفس و جان کا اعلانیہ دشمن سامنے ہوتا ہے، لیکن اس موقع پر بھی راہ اعتدال کی رہنمائی کی گئی کہ جو تم سے برسرِ جنگ ہو، تمہاری جنگ ان ہی لوگوں تک محدود ہونی چاہئے، اور اس سے آگے تجاوز نہیں کرنا چاہئے: لیکن اس موقع پر بھی راہ اعتدال کی رہنمائی کی گئی کہ ”جو تم سے برسرِ جنگ ہو، تمہاری جنگ ان ہی لوگوں تک محدود ہونی چاہئے، اور اس سے آگے جانا یا تجاوز کرنا نہیں چاہئے۔“ (البقرۃ: ۱۹۰)

انسان جوشِ انتقام میں جادۂ انصاف سے ہٹ جاتا ہے اور حدِ اعتدال سے گزر جاتا ہے، اس لئے فرمایا گیا کہ ”اگر کسی نے تم پر ظلم کیا ہو تو تمہارے لئے اس کے ظلم کے بقدر ہی اقدام کی گنجائش ہے، جواب میں تمہارے لئے انصاف کے دائرہ سے آگے بڑھ جانا درست نہیں۔“ (البقرۃ: ۱۹۴)

جب نفرت کا ماحول پیدا ہوتا ہے اور کسی گروہ کی طرف سے زیادتی کا واقعہ پیش آتا ہے، تو فطری طور پر غضب کی آگ بھڑک اٹھتی ہے اور یہ آگ انصاف کے تقاضوں کو سوکھے پتوں کی طرح جلا کر رکھ دیتی ہے۔ قرآن کریم نے خاص طور پر تاکید کی کہ ”گو اعدائے اسلام نے تمہیں مسجدِ حرام سے روک رکھا ہے، لیکن اُن کی یہ برائی بھی تمہیں انصاف کا دامن چھوڑ دینے اور انتقام کی نفسیات سے مغلوب ہو کر تمہارے آمادۂ ظلم ہو جانے کا باعث نہ بنے۔“ (المائدہ: ۲)

تنقید اور احترام میں بھی میانہ روی مطلوب ہے، یہ جائز نہیں کہ کسی کی فکر پر تنقید کرتے ہوئے اس کی ذاتیات کو بھی نشانہ بنایا جائے۔ رسول اللہ ا نے اپنے بدترین دشمنوں کے ساتھ بھی ایسا نہیں کیا اور اس بات سے بھی منع کیا گیا کہ احترام میں غلو کی صورت پیدا ہو جائے، اسی لئے غیر اللہ کو سجدہ کرنے اور کسی کے سامنے اپنے آپ کو جھکانے سے منع کیا گیا۔

عام طور پر دو چیزیں انسان کو ”راہِ اعتدال“ سے منحرف کر دیتی ہیں: محبت اور عداوت۔ محبت انسان سے بصیرت ہی نہیں، بصارت بھی چھین لیتی ہے اور اسے اپنے محبوب کی برائیوں میں بھی بھلائیاں نظر آتی ہیں، یہی حال نفرت و عداوت کا ہے، دشمن میں رائی جیسی برائی ہو تو وہ پہاڑ محسوس ہوتی ہے اور پہاڑ جیسی خوبی ہو تو وہ رائی سے بھی حقیر نظر آتی ہے۔ اسلام سے پہلے جو قومیں گمراہ ہوئیں، ان کی گمرہی کا باعث یہی ہوا، غلو آمیز محبت یا انکار و نفرت۔ اسلام نے اسے اس میں بھی اعتدال کا حکم دیا ہے۔ دشمن بھی ہو تو اس کی غیبت اور بہتان تراشی سے منع فرمایا گیا، دوست اور مرکز عقیدت ہو تب بھی اس کی تعریف میں غلو، مبالغے اور تملق و خوشامد کو ناپسند کیا گیا۔

قرآن مجید میں ہے کہ کسی سے عداوت ہو، تو اس کو بھی حدِ اعتدال سے باہر نہ جانے دے، ممکن ہے کہ کل اللہ تعالیٰ تمہارے اور اس کے درمیان محبت پیدا فرمادے: (الممتحنہ: ۷) رسول اللہ نے اپنے ارشاد کے ذریعہ اسے مزید واضح فرمایا، حضرت ابوہریرہ ص راوی ہیں کہ آپ ا کا ارشاد ہے: ”اپنے دوست سے حدِ اعتدال میں رہتے ہوئے دوستی کرو، بعید نہیں کہ کسی دن وہی تمہارا دشمن بن جائے، اور اپنے دشمن سے بھی بغض میں اعتدال رکھو، کیا عجب کہ کسی دن تمہارا دوست بن جائے۔“ (ترمذی، حدیث نمبر: ۱۹۹۸) غرض کہ دوستی اور دشمنی میں بھی اعتدال ہو۔

جو قوم دُنیا کیلئے عدل اور اعتدال کی امانت لے کر آئی تھی اور جس سے دُنیا کی قوموں نے میانہ روی کا سبق سیکھ کر تہذیب و ثقافت کی منزلیں طے کیں اور شہرت و ناموری کے بامِ کمال تک پہنچیں، آج وہی اُمت افراط و تفریط، بے اعتدالی اور غلو کا عنوان بن گئی ہے، زندگی کا کون سا شعبہ ہے جس میں ہم نے بے اعتدالی کو اختیار نہیں کیا ہے۔ تعمیری کاموں میں ہمارا بخل اور بے فائدہ کاموں میں ہماری فضول خرچی دونوں کی مثال نہیں ملتی، احترام و عقیدت میں ذرّے کو آفتاب بنانا اور اختلاف و عداوت میں چھوٹی چھوٹی باتوں کو وجہ انتشار بنانا ہمارا طرۂ امتیاز سمجھا جاتا ہے، ہمارا ایک گروہ حکومتِ وقت کے اشارہ پر آگ کو پانی کہنے میں بھی نہیں شرماتا، اور ہمارا ایک طبقہ چنگاری جیسے واقعہ پر خود شعلہ بن جاتا ہے، لوگوں کے ساتھ سلوک کے معاملے میں ہماری بے اعتدالی دن رات کا مشاہدہ ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ افراط و تفریط آخرت میں اللہ کی پکڑ اور دُنیا میں قوموں کی رسوائی کا سامان ہے اور اعتدال و میانہ روی آخرت میں سرخروئی اور دُنیا میں کامیابی کی کلید۔

تھائی لینڈ: سیلاب کے سبب 100/ افراد ہلاک، 26/ لاکھ متاثر

نئی دہلی (ایم این این): تھائی لینڈ کے مقامی حکام اور میڈیا کے مطابق، تھائی لینڈ اور ہندوستان کے کئی حصوں میں شدید بارشوں اور سیلاب سے ۱۰۰/ سے زائد افراد ہلاک ہو چکے ہیں، جبکہ لاکھوں افراد متاثر ہوئے ہیں۔ تھائی لینڈ میں، محکمہ آفات سے بچاؤ اور تخفیف کے حوالے سے دی نیشن کے مطابق، سیلاب سے ۳۳/ افراد ہلاک اور ۲۹/ صوبوں اور دارالحکومت بنکاک میں ۲۶/ لاکھ سے زائد افراد متاثر ہوئے ہیں۔ محکمے کی منگل کی صبح ۶/ بجے جاری کردہ تازہ ترین رپورٹ کے مطابق، ۱۶۷/ اضلاع، ۸۹۰/ ذیلی اضلاع اور ۵۰۷۷/ دیہاتوں میں سیلاب کا پانی موجود ہے، جس سے ۹۳۰۰۰ گھرانے متاثر ہوئے ہیں۔

محکمے کے مطابق، ۱۴/ صوبوں میں پانی کی سطح بڑھ رہی تھی، چھ صوبوں اور بنکاک میں مستحکم تھی، جبکہ نو دیگر صوبوں میں کم ہو رہی تھی۔ بنکاک سب سے زیادہ متاثرہ علاقوں میں شامل رہا، جہاں کئی دنوں کی شدید بارشوں نے سڑکوں اور رہائشی علاقوں کو زیر آب کر دیا۔ بارش کم ہونے کے بعد مقامی حکام متاثرہ علاقوں سے پانی نکالنے کا کام جاری رکھے ہوئے تھے۔ دریں اثنا، ٹائمز آف انڈیا نے ریاستی ریلیف کمشنر کے دفتر کے حوالے سے بتایا کہ ہندوستان کی شمالی ریاست اتر پردیش میں ۲۵/ سے ۲۷/ ستمبر کے درمیان کم از کم ۸۱/ افراد ہلاک اور ۶۲/ دیگر زخمی ہوئے۔ رپورٹ کے مطابق، کم از کم ۲۲۵۴/ مکانات تباہ اور ۱۵۴/ جانور ہلاک ہوئے، جبکہ حکام فصلوں کے نقصان کا جائزہ لے رہے تھے۔ رپورٹ کے مطابق، ریاست میں ۴۸/ گھنٹوں کے دوران اوسطاً ۲۶/ عشاریہ ۵/ ملی میٹر بارش ہوئی، جبکہ معمول ۷/ اعشاریہ ۶/ ملی میٹر، یعنی معمول سے ۵۷۷/ فیصد زیادہ۔ علاوہ ازیں اتر پردیش کے ۷۵/ میں سے ۵۶/ اضلاع میں بہت زیادہ بارش درج کی گئی۔ اس کے علاوہ، میانمار ناؤ کے مطابق، میانمار میں کم از کم ایک شخص ہلاک قرار دیا گیا۔

یمن: سرکاری فوج کے حوثیوں کے ٹھکانوں پر تین دن میں 700/ سے زائد حملے

نئی دہلی (ایم این این): بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ یمنی حکومت نے پچھلے ۷۲/ گھنٹوں کے دوران یمنی حوثیوں پر پے در پے حملے کئے ہیں۔ ان حملوں کے دوران مجموعی طور پر ۲۳۱۶/ حوثی ہلاک اور زخمی ہو گئے ہیں۔ سرکاری فوج کی طرف سے حوثیوں کے خلاف کارروائیوں اور حوثیوں کو ہونے والے نقصانات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا گیا ہے کہ اس دورانیے میں حوثی باغیوں پر مختلف مقامات اور ان کے ٹھکانوں پر ۷۵۶/ حملے کئے گئے جس کے نتیجے میں حوثیوں کو بھاری جانی نقصان اٹھانا پڑا ہے۔ سرکاری فوج نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ ان کارروائیوں میں ڈرون طیاروں کے استعمال کے ۲/ ماہرین بھی مارے گئے جن کا تعلق ایران سے بتایا جا رہا ہے۔ ان ماہرین کی ہلاکتوں کی جگہ یمنی صوبے تعز میں بتائی گئی ہے۔ خیال رہے کہ یمنی سرکاری فوج اور حوثیوں کے درمیان حالیہ شدت اختیار کی ہوئی جھڑپوں اور ایک دوسرے کے خلاف کارروائیوں میں یہ سب سے بڑا نقصان ہے جو حوثیوں کو اٹھانا پڑا ہے۔ زیادہ تر جانی نقصان تعز صوبے میں ہوا ہے۔ یمنی مسلح افواج نے فضائی حملوں کے ذریعے تعز کے صوبے میں واقع شہر الخا میں حوثی جنگجوؤں کی تقریبات اور ٹھکانوں کو نشانہ بنایا،

فلسطین کو مٹایا یا نظر انداز نہیں کیا جا سکتا: اقوام متحدہ میں فلسطینی سفیر منصور

نئی دہلی (ایم این این): اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اعلیٰ سطحی اجلاس نے فیصلہ کن طور پر ثابت کر دیا ہے کہ عالمی سطح پر فلسطین کو حاشیے پر دھکیلنے کی کوششیں ناکام ہو چکی ہیں۔ فلسطین کے اقوام متحدہ میں سفیر ریاض منصور نے پیر کو سلامتی کونسل سے خطاب کرتے ہوئے یہ بات کہی۔ منصور نے ۱۵/ رکنی سلامتی کونسل سے جنرل اسمبلی کے اعلیٰ سطحی اجلاس کے اختتام پر خطاب کرتے ہوئے کہا، "فلسطین ہر جگہ موجود تھا۔ وہ اقوام متحدہ کی عمارت بلکہ شاید پورے نیویارک شہر میں سب سے نمایاں حقیقت تھا۔" انہوں نے کہا کہ ۱۵۲/ رکن ممالک کی بھاری اکثریت نے اس بات کو یقینی بنانے کیلئے مداخلت کی کہ فلسطینی وفد کو دیگر خود مختار ممالک کے نمائندوں کے برابر شرکت کا حق حاصل ہو۔ اس طرح میزبان ملک کی جانب سے ویزوں سے انکار کی عائد کردہ پابندیوں کو براہ راست ختم کیا گیا۔ ریاض منصور کے مطابق عالمی سطح پر ملنے والی اس حمایت نے ثابت کر دیا ہے کہ فلسطین کو "مٹایا" یا "نظر انداز" نہیں کیا جا سکتا اور فلسطینی عوام کو "غیر مرئی نہیں بنایا جا سکتا، نہ ہی نسل کشی، قبضے، آباد کاری یا الحاق کے ذریعے ان کے حقوق ختم کیے جا سکتے ہیں۔" الحاق اور E1 کوریڈور کی تعمیر پر انتباہ: منصور نے خبردار کیا کہ فلسطینی علاقوں کا الحاق مستقبل کا کوئی خطرہ نہیں بلکہ یہ پہلے ہی عملی شکل اختیار کر چکا ہے۔ ان کے مطابق مقبوضہ مغربی کنارے میں زمینوں پر قبضے اور تعمیراتی سرگرمیوں میں توسیع "پہلے سے کہیں زیادہ تیزی" سے جاری ہے۔ انہوں نے یروشلم کے قریب اہم تزویراتی علاقے E1 کوریڈور میں تعمیراتی منصوبوں کیلئے جاری کئے گئے ٹینڈرز کا خصوصی طور پر ذکر کرتے ہوئے کہا کہ یہ وسیع تر کوشش کا آخری مرحلہ ہے، جس کا مقصد "فلسطینی ریاست کو ختم کرنا اور اس کے ساتھ امن کے ہر امکان کو بھی ختم کرنا" ہے۔

مکہ معاہدہ اتحاد بین المسلمین کیلئے اٹھایا گیا قدم ہے: ایرانی صدر

نئی دہلی (ایم این این): ایران نے کہا ہے کہ مکہ معاہدہ اتحاد بین المسلمین کے لئے اٹھایا گیا قدم ہے۔ ایران کے صدر مسعود پیزشکیان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ ہماری نگاہ میں، سعودی عرب، ترکی اور پاکستان کے درمیان طے پانے والا مکہ دفاعی معاہدہ مسلمانوں کی یکجہتی اور اسلامی اتحاد کے حصول کی جانب ایک مثبت قدم ہے۔ انہوں نے قطر کے الجزیرہ ٹیلی ویژن کے لئے انٹرویو میں خطے کے سیاسی حالات، امریکہ-ایران مذاکرات، آبنائے ہرمز کی صورتحال اور علاقائی ممالک کے ساتھ تہران کے تعلقات پر گفتگو کی۔ مکہ دفاعی معاہدے کے بارے میں سوال کا جواب دیتے ہوئے پزشکیان نے کہا کہ یہ معاہدہ مسلمانوں کے اتحاد کیلئے ہے۔ اس سوال کے جواب میں کہ کیا یہ معاہدہ ایران کے خلاف ہے، پزشکیان نے کہا کہ یہ قدم اسلامی اتحاد کے حصول کی جانب بڑھنے والا قدم ہو سکتا ہے۔ امریکہ کے ساتھ مذاکرات کے بارے میں انہوں نے کہا ہے کہ تہران، امریکہ کے ساتھ مذاکرات کے حوالے سے، واشنگٹن پر اعتماد نہیں کرتا۔ ہمیں امریکی فریق پر کوئی اعتماد نہیں ہے اور ہم نہیں جانتے کہ کس بنیاد پر معاہدہ ہو سکتا ہے۔

امریکہ ایران جنگ بندی مذاکرات کی بحالی کیلئے ثالثی کوششیں تیز: رپورٹ

نئی دہلی (ایم این این): ثالث فریق ایران پر اس کے جوہری پروگرام کے حوالے سے رعایتیں دینے کیلئے دباؤ ڈال رہے ہیں تاکہ امریکہ کے ساتھ جنگ بندی مذاکرات دوبارہ شروع کئے جا سکیں۔ وال اسٹریٹ جرنل نے رپورٹ کیا ہے کہ یہ کوشش ایسے وقت میں کی جا رہی ہے جب امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے ایران کی جانب سے پیش کی گئی سات روزہ جنگ بندی کی تجویز مسترد کر دی ہے۔ اس تجویز کے تحت آبنائے ہرمز کو دوبارہ کھولنے اور ایرانی بندرگاہوں کی امریکی ناکہ بندی ختم کرنے کی بات کی گئی تھی۔ وال اسٹریٹ جرنل کے مطابق ثالثوں نے تہران سے اس کے جوہری پروگرام پر کسی پیش رفت کے حصول کی اس کوشش کو مشکل مگر محدود امکانات والی کوشش قرار دیا ہے،

غزہ سیٹلائٹ تصاویر: اسرائیل کی نسل کش جنگ میں پورے رہائشی بلاکس نقشے سے مٹ گئے

حال ہی میں سامنے آنے والی سیٹلائٹ تصویروں سے پتہ چلتا ہے کہ فلسطینیوں پر اسرائیلی نسل کشی کے نتیجے میں غزہ کے پورے کے پورے محلے ملبے کے نیچے دب کر غائب ہو چکے ہیں۔ جنگ بندی کے معاہدے کے باوجود خطرہ ابھی ختم نہیں ہوا ہے۔ پیر کو گوگل میپس پر اپ ڈیٹ کی گئی نئی سیٹلائٹ تصاویر سے غزہ پر اسرائیل کی نسل کش جنگ کی تباہ کاریوں کا بھیانک منظر سامنے آیا ہے۔ ان فضائی تصاویر میں دیکھا جا سکتا ہے کہ پورے رہائشی محلے غائب ہو چکے ہیں اور وسیع و عریض شہری علاقے اب ملبے کے ڈھیریوں میں تبدیل ہو چکے ہیں۔ ان نئی تصاویر سے غزہ کے شہری ڈھانچے میں خوفناک تبدیلی نظر آ رہی ہے، جہاں تباہی صرف انفرادی عمارتوں تک محدود نہیں رہی بلکہ پورے کے پورے رہائشی بلاکس مٹ چکے ہیں۔ جہاں کبھی گھنی آبادی والے محلے ہوا کرتے تھے، وہاں اب صرف کھلے اور ویران میدان نظر آتے ہیں۔ یہ تصاویر مختلف محلوں اور بلاکس کی تباہی کا ایک وسیع منظر پیش کرتی ہیں، جس سے جنگ سے پہلے کے غزہ اور موجودہ حالات کا موازنہ کر کے تباہی کی اصل وسعت کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ یہ تصاویر ایک ایسے وقت میں سامنے آئی ہیں جب ۱۰/ اکتوبر ۲۰۲۵/ سے امریکی قیادت میں لاگو ہونے والے سیز فائر کے معاہدے کے باوجود تباہی کے اثرات فلسطینیوں کی زندگیوں کیلئے مسلسل خطرہ بنے ہوئے ہیں۔ جنگ بندی کے بعد سے اب تک اسرائیلی حملوں میں متاثر ہونے والی درجنوں عمارتیں شہریوں کے اوپر آ گریں، جبکہ عارضی گھروں یا کیریوان کی آمد پر مسلسل پابندیوں کے باعث فلسطینی بے گھری اور پناہ گاہوں کی شدید قلت کا سامنا کر رہے ہیں۔ خطرہ صرف ان عمارتوں تک محدود نہیں ہے جو مکمل طور پر تباہ ہو چکی ہیں، بلکہ اسرائیلی حملوں سے ہزاروں دیگر عمارتوں میں شدید دراڑیں پڑ چکی ہیں اور وہ اندر سے کمزور ہو چکی ہیں، جس کی وجہ سے بارش، تیز ہواؤں اور دیگر موسمی حالات میں ان کے اچانک گرنے کا خطرہ مزید بڑھ گیا۔

امریکہ: شمال مشرقی طوفان، نیویارک اور نیوجرسی میں تباہی، ایک ہلاک

نئی دہلی (ایم این این): امریکی قومی موسمیاتی سروس (NWS) نے بتایا کہ نام نہاد شمال مشرقی طوفان سنیچر کو نیویارک شہر اور بوسٹن سمیت دیگر علاقوں میں خطرناک ساحلی سیلاب اور ساحلی حالات، تیز ہوائیں اور شدید بارش لایا۔ نیویارک اور نیو جرسی میں ہنگامی حالت کا اعلان کر دیا گیا ہے، جہاں دونوں کے کچھ علاقوں کو ساحلی سیلاب کا سامنا کرنا پڑا۔ ورجینیا سے مین تک بارش اور تیز ہواؤں کی پیش گوئی کی گئی تھی۔ جبکہ بروکلن، نیویارک شہر میں ایک شخص گرتے ہوئے درخت کی زد میں آ کر ہلاک ہو گیا۔ اس کے علاوہ شمال مشرقی طوفان بڑے پیمانے پر بجلی کی بندش کا سبب بنا۔ ٹریکر پاور آؤٹیج کے مطابق ۱۶۰۰۰۰/ سے زیادہ گھرانوں کی بجلی منقطع ہو گئی ہے، جو تقریباً تمام امریکہ کے شمال مشرقی علاقے میں ہیں۔ فلائٹ اویئر کے مطابق، سنیچر کو ۲۴۰۰/ سے زیادہ پروازیں تاخیر کا شکار ہوئیں اور مزید ۱۱۹۹/ پروازیں منسوخ کر دی گئیں۔ جبکہ مکمل چاند کے سبب ساحلی سیلاب کے مزید بڑھنے کا امکان تھا۔ تاہم نیوجرسی کی ساحلی سٹی اور ماناسکوان میں گلیاں اور گھر سیلابی پانی سے بھر گئے۔ NWS نے اپنے انتباہ میں کہا، "ساحل کے قریب نشیبی علاقوں میں شدید سیلاب کے لیے فوری طور پر تیاری کریں، بشمول سڑکوں کا زیر آب آنا اور گھروں اور کاروباروں پر اثرات سے بچاؤ کیلئے۔" بعد ازاں نیویارک میں حکام نے پورے ہفتے کے آخر میں ۸۶/ کلومیٹر فی گھنٹہ تک تیز ہواؤں کی وارننگ دی ہے، جس سے درخت اور بجلی کی تاروں کے گرنے کا خدشہ ہے۔ علاوہ ازیں نیویارک شہر کے میئر ظہران ممدانی نے ویڈیو پیغام میں رہائشیوں سے کہا، "اگر ضروری نہ ہو تو سفر نہ کریں۔ سیلابی پانی میں گاڑی نہ چلائیں اور نہ پیدل چلیں۔" علاوہ ازیں بوسٹن کے علاقے میں، ریڈ سوکس نے شکاگو کبز کے خلاف اپنی سیریز کا آخری میچ اتوار کی دوپہر فلوریڈا میں منتقل کر دیا۔ جبکہ ریڈ بل نیویارک اور سینٹ لوئس سٹی کے درمیان ایک پیشہ ورانہ فٹ بال میچ بھی منسوخ کر دیا گیا۔ اس کے علاوہ نیویارک شہر کے سینٹرل پارک میں گلوبل سٹیزن فیسٹیول کنسرٹ، جو لارین ہل، وائکلیف جین اور جان لیجنڈ کے نام تھی، نہیں ہو گا۔ مزید یہ کہ ایڈ شیرن کا بوسٹن کنسرٹ بھی موسم کی وجہ سے منسوخ ہونے والی تقریبات میں شامل ہے۔

اتر ریلوے

ای۔ٹینڈر نوٹس

ٹینڈر نوٹس نمبر 770-W/01/WA/JAT/2025- 50-2026-27- PTK-DRM-JAT(to be opened on 21-10-2026) بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے کام کرتے ہوئے نیچے دیے گئے عنوان والی ٹینڈروں کے خلاف کھلے ٹینڈرز ای۔ٹینڈرز طلب کرتے ہیں اور یہ دستیاب ہیں جن کی آخری تاریخ 21-10-2026 کو 15.00 بجے تک ہے۔ بولی دہندگان اپنی اصل دستخط شدہ بولیاں صرف اختتام کی تاریخ اور وقت تک ہی جمع کر سکیں گے۔ ان ٹینڈروں کے خلاف مینوئل آفرز کی اجازت نہیں ہے اور موصول ہونے والے ایسے کسی بھی وقت آفر کو نظر انداز کر دیا جائے گا۔

ٹھیکیداروں کو اس ٹینڈر کے خلاف ٹینڈر دستاویز لاگت اور بیعانہ کی رقم کا بھگتان صرف آئی آر پی ایس (IREPS) پورٹل پر دستیاب بھگتان طریقوں جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعہ سے کرنے کی اجازت ہے۔

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات	مشتہر قیمت (روپے)	آفر کی ویلڈٹی	مدت تکمیل کام
1.	50-2026-27 PTK-DRM-JAT	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر پٹھانکوٹ کے دائرہ اختیار علاقہ کے تحت جالندھر۔ پٹھانکوٹ سیکشن میں برج نمبر 188 کی اپ لائن کے پیئر نمبر 6,7 اور 10 سے 13 تک ڈاؤن لائن کے پیئر نمبر 2 اور 5 سے 13 کا تحفظ اور مضبوطی کرن کا کام۔	4,19,65,913.31	60 دن	09 ماہ

نوٹ: 1 ٹھیکیداروں کو صلاح دی جاتی ہے کہ وہ بولی پیش کرنے سے پہلے اس ٹینڈر کے خلاف جاری کسی بھی تصحیح نامہ (Corrigendum) کیلئے آئی آر ای پی ایس (IREPS) ویب سائٹ ضرور دیکھیں۔ 2۔ اگر ہندی اشتہار میں کوئی خامی پائی جاتی ہے تو انگریزی اشتہار جائز ہوگا۔

3379/26

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

کھلا ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل الیکٹرک انجینئر ٹی آر ڈی، اتر ریلوے، فیروزپور کیلئے اور بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے ای۔ٹینڈرز آخری تاریخ 22-10-2026 کو 15.00 بجے تک طلب کئے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنے اصل ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ 22-10-2026 کو 15.00 بجے تک پیش کر سکتے ہیں۔ مینوئل آفر اس ٹینڈر کیلئے جائز نہیں ہے۔

ٹینڈر نمبر	کاموں کی تفصیلات	تخمینہ لاگت (Rs.)	ٹینڈر کی اختتام کی تاریخ اور وقت	بیعانہ کی رقم# (Rs.)	مدت تکمیل کام	ٹینڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت	ویب سائٹ
804B۔ ٹی آر ڈی۔ فیروزپور۔ 2026-27	فیروزپور ڈویژن میں الگ الگ انجینئرنگ کاموں کے تحت TRD کا کام: (i)۔ ADEN/JUC کے دائرہ اختیار علاقہ میں JUC-BES سیکشن (JUC-SRX) کے بیچ) پر 433/27-28 Km پر موجود مینڈ۔ لیول کراسنگ (L-xing) نمبر S-63 کو ہٹا کر 5Mx5M سائز کا لمیٹڈ ہائٹ سب وے (LHS) [illegible] سے ہٹانا (ii)۔ ADEN/LDH کے دائرہ اختیار علاقہ میں LDU-DUI سیکشن پر LC نمبر S-3 کے پاس 3.00 میٹر چوڑا، ڈھکا ہوا اور ROB بنانا (iii)۔ ADEN/JUC کے دائرہ اختیار علاقہ میں JUC-NRO سیکشن پر بند لیول کراسنگ نمبر C-7 کی جگہ پر 5mx3.5m کا LHS بنانا (iv)۔ SNL-ASR سیکشن پر KM 366/16-18 پر پیدل چلنے والوں کیلئے ریمپ کے ساتھ 3.00 میٹر چوڑا، ڈھکا ہوا FOB بنانا اور (V)۔ ADEN-II/FZR کے دائرہ اختیار علاقہ میں موجود الگ الگ اسٹیل گرڈر پلوں کو PSC سلیب والے پلوں سے بدلنا (جن کا سپین 12.20m اور 3.66m تک ہو)	1,38,14,862.91	22-10-2026 کو 15.00 بجے تک	2,76,300/-	12 ماہ	22-10-2026 کو 15.00 بجے تک	www.ireps.gov.in
805A۔ ٹی آر ڈی۔ فیروزپور۔ 2026-27	فیروزپور ڈویژن میں 20,000 سے زیادہ اور 50,000 سے کم TVU والے 55 [illegible] لیول کراسنگ (LC) گیٹوں کو انٹرلاکنگ سے ساتھ جوڑنے [illegible] کرنے سے متعلق TRD کام۔	1,71,01,327.68	22-10-2026 کو 15.00 بجے تک	3,42,000/-	12 ماہ	22-10-2026 کو 15.00 بجے تک	www.ireps.gov.in
807۔ ٹی آر ڈی۔ فیروزپور۔ 2026-27	فیروزپور ڈویژن میں موجودہ [illegible] ٹینڈرڈ پورٹل بندوبست کو [illegible] بندوبست کا انتظام کرنا۔	2,13,89,123.26	22-10-2026 کو 15.00 بجے تک	4,27,800/-	12 ماہ	22-10-2026 کو 15.00 بجے تک	www.ireps.gov.in
809۔ ٹی آر ڈی۔ فیروزپور۔ 2026-27	فیروزپور ڈویژن کے [illegible] امرتسر، جالندھر کینٹ، بھوگ پور سروال اور فیروزپور۔ جالندھر سیکشن پر UIOL، ٹرن آؤٹ کراس اوور اور [illegible] سمیت سبھی جگہوں پر 160 Sq.mm G [illegible] لگانے کا بندوبست۔	3,36,38,193.52	22-10-2026 کو 15.00 بجے تک	6,72,800/-	12 ماہ	22-10-2026 کو 15.00 بجے تک	www.ireps.gov.in
811۔ ٹی آر ڈی۔ فیروزپور۔ 2026-27	فیروزپور ڈویژن میں پلیٹ فارم اور [illegible] (AEC) کا بندوبست کرنا۔	2,03,79,347.00	22-10-2026 کو 15.00 بجے تک	4,07,600/-	12 ماہ	22-10-2026 کو 15.00 بجے تک	www.ireps.gov.in
812۔ ٹی آر ڈی۔ فیروزپور۔ 2026-27	SSE/TRD/NSS اور SSE/TRD/LNK کے سیکشن میں لیول کراسنگ گیٹ پر گیٹ بوم بیریئر کو سیدھے OHE وائر پر گرنے سے بچانے کیلئے اضافی وائر لگانے اور OHE کی معتبریت بہتر بنانے کے دیگر کام۔	3,23,24,495.76	22-10-2026 کو 15.00 بجے تک	6,46,500/-	12 ماہ	22-10-2026 کو 15.00 بجے تک	www.ireps.gov.in
813۔ ٹی آر ڈی۔ فیروزپور۔ 2026-27	SSE/TRD/TTO, SSE/TRD,FZR & SSE/TRD/FKA کے سیکشن میں لیول کراسنگ گیٹ پر گیٹ بوم بیریئر کو سیدھے OHE وائر پر گرنے سے بچانے کیلئے اضافی وائر لگانے اور OHE کی معتبریت بہتر بنانے کے دیگر کام۔	3,63,22,963.53	22-10-2026 کو 15.00 بجے تک	7,26,500/-	12 ماہ	22-10-2026 کو 15.00 بجے تک	www.ireps.gov.in

کام کی اسی نوعیت مذکورہ 07 ٹینڈرز نمبر 804B, 805A, 807,809,811, 812 & 8113۔ ٹی آر ڈی۔ فیروزپور 2026-27 کیلئے: "50 پرزہ، سنگل فیز۔ 25 کے وی اے سی او ایچ ای کا ڈیزائن، سپلائی، کنسٹرکشن، ٹیسٹنگ اور کمیشننگ۔"
(ریفرنس: Pr.CEE/NR کے لیٹر نمبر 181۔ الیکٹ/ٹی آر ڈی/189/ پارٹ۔ II مورخہ 29-07-2021 کا او ایچ ای کام کا نمبر شمار 1.1)

ٹینڈر نمبر	کاموں کی تفصیلات	تخمینہ لاگت (Rs.)	ٹینڈر کی اختتام کی تاریخ اور وقت	بیعانہ کی رقم# (Rs.)	مدت تکمیل کام	ٹینڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت	ویب سائٹ
810۔ ٹی آر ڈی۔ فیروزپور 2026-27	فیروزپور ڈویژن میں OHE کی معتبریت کو بہتر بنانے کیلئے پرانی ہو چکی PSI سازوسامان کو بدل کر نئی PSI سازوسامان کو لگانا۔	2,73,57,368.77	22-10-2026 کو 15.00 بجے تک	5,47,200/-	12 ماہ	22-10-2026 کو 15.00 بجے تک	www.ireps.gov.in

کام کی اسی نوعیت مذکورہ ٹینڈر نمبر 810۔ ٹی آر ڈی۔ فیروزپور۔ 2026-27 کیلئے: (i)۔ سب سٹیشن میں 25kv یا اس سے زیادہ صلاحیت والے CT/PT/CB/BM جیسے سازوسامان کا ڈیزائن، سپلائی، انسٹالیشن (یا دونوں) اور ٹیسٹنگ اور کمیشننگ یا (ii) سب سٹیشن میں 25kv یا اس سے زیادہ صلاحیت والی کوئی بھی الیکٹریکل موبلائزیشن کا کام۔
(ریفرنس: Pr.CEE/NR کے لیٹر نمبر 181۔ الیکٹ/ ٹی آر ڈی/ 189 پارٹ۔ II مورخہ 29-07-2021 کا پی ایس سی کام کا نمبر شمار 3.5)

ٹینڈر نمبر	کاموں کی تفصیلات	تخمینہ لاگت (Rs.)	ٹینڈر کی اختتام کی تاریخ اور وقت	بیعانہ کی رقم# (Rs.)	مدت تکمیل کام	ٹینڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت	ویب سائٹ
808۔ ٹی آر ڈی۔ فیروزپور 2026-27	فیروزپور ڈویژن میں ٹریکشن سب سٹیشن (TSS) پر پرانے ہو چکے ریموٹ کنٹرول اور ریلے پینل کو بدل کر اور ٹریکشن پاور ٹرانسفارمر کیلئے مذکورہ نیومریکل کنٹرول اور ریلے پینل (ریلے سمیت) لگانا۔	1,18,85,880.04	22-10-2026 کو 15.00 بجے تک	2,37,700/-	12 ماہ	22-10-2026 کو 15.00 بجے تک	www.ireps.gov.in

کام کی اسی نوعیت مذکورہ ٹینڈر نمبر 808۔ ٹی آر ڈی۔ فیروزپور۔ 2026-27 کیلئے: (i)۔ ایلیٹ کے معاملات کیلئے ریلوے بورڈ/ RDSO کے ذریعہ منظور کی تکمیل کی جانی چاہئے۔ یا (ii) ICE پروٹوکول پر مبنی ریموٹ کمیونیکیشن پورٹ کے ذریعے SCADA سسٹم کے ساتھ نیومریکل ریلے کی انٹرفیسنگ۔
(ریفرنس: Pr.CEE/NR کے لیٹر نمبر 181-Elect/TRD/189/Pt.II مورخہ 29-07-2021 کا پوائنٹ نمبر 2.8 اور 2.9)

3369/26

نمبر۔ 804B,805A,807,809, 810, 811,812 & 813۔ ٹی آر ڈی۔ فیروزپور۔ 2026-27۔ مورخہ 24-09-2026

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

اسلامی تعلیمات اور غیر مسلموں کے ساتھ

پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حسن سلوک

تحریر-----
محمد اسمعیل خان

غیر مسلم بھائیوں کے ساتھ ربط و تعلق کے سلسلہ میں اسلام نے دو بنیادی تصور دیئے ہیں، ایک یہ کہ تمام انسان ایک ہی ماں باپ کی اولاد ہیں

پیغمبر اسلام ﷺ نے اپنے مختلف ارشادات میں اس بات کی وضاحت فرمائی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم سب کے سب آدم کی اولاد ہو: کلکم من آدم و آدم من تراب (مجمع الزوائد، حدیث نمبر:۱۳۰۸۹)
آپ ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر اپنے خطبہ میں اپنی تعلیمات کا خلاصہ دو جملوں میں پیش فرمایا: إن الٰہکم واحد وإن اباکم واحد (کنز العمال، حدیث نمبر:۵۶۵۲) یقیناً تمہارا خدا ایک ہے اور تمہارے باپ بھی ایک ہی ہیں۔ تمام انسانوں کی ایک ماں باپ سے پیدائش کے تصور سے دوسرا تصور انسانی اُخوت کا پیدا ہوتا ہے کہ تمام انسان، چاہے وہ کسی مذہب کے ماننے والے ہوں، کسی خاندان سے ان کا تعلق ہو، کالے ہوں یا گورے، سب بھائی بھائی ہیں؛ چنانچہ آپ ﷺ نے ایک موقع پر اس کی وضاحت کرتے ہوئے فرمایا کہ تمام بنی آدم بھائی بھائی ہیں۔ (ابوداؤد، حدیث نمبر:۱۵۱۰)
دوسرا بنیادی تصور یہ ہے کہ انسان بحیثیت انسان قابل احترام ہے، اور دنیا کی جو بے شمار نعمتیں ہیں، چاہے ان کا تعلق خشکی سے ہو یا سمندر سے، اور اللہ تعالیٰ نے اس کائنات میں جو بھی پاک غذائیں پیدا کی ہیں، ان سب میں تمام انسانوں کا حق ہے۔ ایسا نہیں ہے کہ وہ صرف مسلمانوں کے لئے مخصوص ہیں:
''ہم نے بنی آدم کو باعزت بنایا ہے، ہم نے ان کو خشکی میں اور سمندر میں سوار کیا ہے اور انھیں پاکیزہ روزی عطا کی ہے۔'' (بنی اسرائیل:۷۰)
رسول اللہ ﷺ نے بھی اپنے مختلف ارشادات میں انسان کی فطری شرافت و وقار کاذکر فرمایا ہے۔ (کنز العمال، حدیث نمبر:۳۴۶۲۱) گویا اسلام اور پیغمبر اسلام ﷺ کے نزدیک یہ بات تسلیم شدہ ہے کہ کوئی شخص مسلمان ہو یا غیر مسلم، وہ انسان ہونے کی حیثیت سے قابل احترام اور باعزت ہے اور کائنات میں اللہ تعالیٰ نے جو وسائل رکھے ہیں، ان پر صرف مسلمانوں کا حق نہیں ہے؛ بلکہ تمام انسانوں کا حق ہے۔
یہ دو بنیادی اُصول ہیں، جن پر اسلامی نقطۂ نظر سے مسلم وغیر مسلم تعلقات کی بنیاد ہے اور رسول اللہ ﷺ نے اپنے اخلاق و اُصول کے ذریعہ اس کے عملی نمونے پیش کئے ہیں۔

اکرام واحترام

رسول اللہ ﷺ غیر مسلم حضرات کے ساتھ ہمیشہ باہمی احترام و اکرام کا معاملہ فرماتے تھے، آپ نے متعدد غیر مسلم بادشاہوں اور سرداروں کو خطوط لکھے اور انھیں اسی لقب سے مخاطب کیا، جس لقب سے ان کی رعایا ان کاذکر کیا کرتی تھی، جیسے روم کے بادشاہ ہرقل کے لئے 'عظیم الروم' ایران کے بادشاہ کسریٰ کے لئے 'عظیم الفارس' اور حبش کے بادشاہ نجاشی کے لئے 'عظیم الحبش (بخاری، حدیث نمبر:۱، کنز العمال، حدیث نمبر:۱۱۳۰۲، نصب الرایہ:۴/۵۰۰)۔ عظیم سے مراد عظمت والی شخصیت، باعزت ہستی، ظاہر ہے کہ اس میں مخاطب کا احترام ہے۔ ابوجہل آپؐ کا بدترین دشمن تھا، اس نے آپ کو تکلیف پہنچانے اور بُرا بھلا کہنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی؛ چوں کہ اس کے اندر فیصلہ کرنے اور لوگوں کے معاملات کو حل کرنے کی خاص صلاحیت تھی؛ اس لئے اہل مکہ اس کو 'ابوالحکم' کہتے تھے، آپ ﷺ نے بھی اس کو ابوالحکم کے لفظ ہی سے مخاطب فرمایا کرتے تھے۔ (سیرت ابن ہشام:۱/۳۸۹)
ابوسفیان ایمان نہیں لائے تھے اور وہ اہل مکہ کے سردار تھے۔ جب مکہ فتح ہوا اور حضورؐ نے عمومی معافی کا اعلان فرمایا تو آپؐ نے کہا: جو لوگ اپنے گھر میں داخل ہوجائیں، ان کے لئے امن ہے: من دخل دارہ فھوا من، آپ کے اس ارشاد میں ابوسفیان کا گھر بھی داخل تھا؛ لیکن ابوسفیان کے اعزاز و اکرام کے لئے آپ ﷺ نے خصوصی طور پر اعلان فرمایا کہ جو ابوسفیان کے گھر میں داخل ہوجائے، اس کے لئے امن ہے: من دخل دار ابی سفیان فھو آمن (مسلم، حدیث نمبر:۱۷۸۰)
آپ ﷺ نے مکہ سے ہجرت کرنے سے پہلے چاہا کہ کعبۃ اللہ میں دو رکعت نماز پڑھنے کا موقع مل جائے، کعبہ کی کنجی قبیلہ بنو شیبہ کے پاس رہا کرتی تھی اور اس وقت یہ کنجی اس قبیلہ کے ایک شخص عثمان بن طلحہ شیبی کے پاس تھی، کسی شخص کے پاس کعبۃ اللہ کی کنجی کا ہونا اس کے لئے بہت اعزاز کی بات سمجھی جاتی تھی؛ چنانچہ رسول اللہ ﷺ کے خاندان بنو ہاشم کے لوگ چاہتے تھے کہ کنجی انھیں مل جائے۔ ان کی طرف سے حضرت علیؓ ---جو آپ کے چچازاد بھائی بھی تھے اور داماد بھی--- نے درخواست کی کہ کلید کعبہ بھی ہمیں دے دی جائے؛ تاکہ کعبۃ اللہ کی خدمت ''سقایہ'' (پانی پلائی) تو پہلے سے بنو ہاشم کے پاس ہے، یہ دوسرا اعزاز 'حجابہ' (کلید برداری) بھی بنو ہاشم کو مل جائے۔ جب آپ ﷺ کعبۃ اللہ سے باہر تشریف لائے تو عثمان شیبی کو طلب کیا اور انھیں یہ کہتے ہوئے کنجی واپس فرمادی کہ آج کا دن حسن سلوک کا اور عہد کو نبھانے کا دن ہے۔ (سیرت ابن ہشام:۲/۴۱۲)۔ یہ عربوں کے معاشرہ میں غیر معمولی اعزاز کی بات تھی اور اس اعزاز و اکرام کا معاملہ آپؐ نے ایک ایسے شخص کے ساتھ فرمایا، جو ابھی مسلمان بھی نہیں ہوئے تھے اور جنھوں نے آپؐ کو آپؐ کی خواہش کے باوجود کعبہ میں دو رکعت نماز تک پڑھنے کی اجازت نہیں دی تھی۔ (الخصائص الکبریٰ:۱/۴۴۶)
آپ ﷺ نے اس کی زندگی میں ہی نہیں؛ بلکہ مرنے کے بعد بھی اس تکریم واحترام کو پیش نظر رکھا؛ چنانچہ حضرت سہل بن حنیفؓ اور قیس بن سعدؓ کے بارے میں روایت ہے کہ وہ دونوں قادسیہ (ایران کے مقام کا نام)--- میں بیٹھے ہوئے تھے --- سامنے سے جنازہ گزرا تو یہ دونوں حضرات کھڑے ہوگئے، کہا گیا: یہ کسی مسلمان کا جنازہ نہیں ہے، غیر مسلم کا جنازہ ہے۔ رسول اللہ ﷺ کے سامنے سے جنازہ گزرا تو آپؐ بھی کھڑے ہوگئے، آپؐ سے عرض کیا گیا: یہ تو ایک یہودی کا جنازہ ہے! آپ ﷺ نے فرمایا: کیا وہ انسان نہیں تھا؟ الیست نفساً (بخاری، حدیث نمبر:۱۲۵، مسلم حدیث نمبر:۹۶۱)
اسی طرح آپ ﷺ نے اپنے سے بڑی عمر والوں کی عزت و توقیر کا حکم دیا ہے (ترمذی، حدیث نمبر:۱۹۲۱) اس میں مسلم اور غیر مسلم دونوں شامل ہیں۔

غیر مسلم رشتہ داروں کے ساتھ

مسلمانوں کے جو غیر مسلم رشتہ دار ہوں، ان کے ساتھ ہمدردی اور حسن سلوک کی تاکید کی گئی، قرآن مجید میں بارہ مواقع پر رشتہ و قرابت کا لحاظ رکھنے کا حکم فرمایا گیا ہے، نیز رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قرابت دار کے ساتھ حسن سلوک کرنے میں دوہرا ثواب ہے، صدقہ کا بھی اور صلہ رحمی کا بھی (ترمذی، حدیث نمبر:۶۱۸)۔ ایک اور موقع پر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو چاہتا ہے کہ اس کی روزی میں کشادگی ہو اور اس کی عمر دراز ہو تو اس کو رشتوں کا خیال رکھنا چاہئے (بخاری، حدیث نمبر:۹۹۱) ایک اور موقع پر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو برابر سرابر کا معاملہ کرنے والا ہو، وہ رشتوں کا پاس و لحاظ کرنے والا نہیں؛ بلکہ پاس ولحاظ رکھنے والا وہ ہے کہ جو اس کے ساتھ صلہ رحمی کا معاملہ نہیں کرے، وہ اس کے ساتھ بھی صلہ رحمی کا معاملہ کرے (بخاری، حدیث نمبر:۵۹۴۶)
صلہ رحمی کی بنیاد مذہب پر نہیں ہوتی، رشتہ و قرابت پر ہوتی ہے، رشتہ دار چاہے مسلمان ہوں یا غیر مسلم، آپؐ نے ان کے ساتھ حسن سلوک کا حکم دیا ہے، حضرت اسماء بنت ابی بکر جو آپ ﷺ کی نسبتی ہمشیرہ تھیں، ان کی والدہ ان کے پاس مدینہ آئیں، حضرت اسماء نے حضور ﷺ سے دریافت کیا: کیا میں ان کو کچھ دے سکتی ہوں؛ حالاں کہ ابھی وہ مشرک تھیں، تو آپؐ نے ان کے ساتھ حسن سلوک کرنے کا حکم فرمایا (بخاری، حدیث نمبر:۳۰۱۲) اسی طرح مختلف صحابہ کے والدین یا ماں باپ میں سے کوئی ایک غیر مسلم تھے، جیسے حضرت ابو بکرؓ کے والد حضرت قحافہ مکہ فتح ہونے تک مسلمان نہیں ہوئے تھے؛ لیکن حضرت ابو بکرؓ ان کے ساتھ حسن سلوک کرتے رہے۔ حضرت ابوہریرہؓ کی والدہ ایمان نہیں لائی تھیں اور رسول اللہ ﷺ کو بُرا بھلا کہتی تھیں، پھر بھی آپ ان کو اپنی والدہ کے ساتھ حسن سلوک کا حکم دیتے تھے (الدر المنثور:۶/۵۲۱)
اسی طرح کا معاملہ حضرت سعد بن ابی وقاص کی والدہ کا بھی تھا، آپؐ نے ان کے ساتھ بھی بہتر سلوک جاری رکھنے کی تلقین فرمائی۔ مدینہ کے کئی انصاری صحابی اپنے غیر مسلم رشتہ داروں کی مالی مدد کیا کرتے تھے، ان مسلمانوں نے اپنے اُن رشتہ داروں کو اسلام لانے کی دعوت دی، مگر وہ مسلمان ہونے کو تیار نہیں ہوئے، تو انھوں نے ان کی مدد روک دی، ان کے اس طرز عمل کو قرآن نے منع کیا (تفسیر قرطبی:۳/۳۳۷) کہ ان کی ہدایت تمہارے ذمہ نہیں ہے، اللہ جس کو چاہتے ہیں، ہدایت دیتے ہیں: (البقرہ:۲۷۲)۔ حضرت ابو طالب ایمان نہیں لائے؛ لیکن آپ ﷺ ان کی مدد کرتے رہتے تھے، یہاں تک کہ حضرت علیؓ کی پرورش کا ذمہ آپ نے قبول فرمالیا اور آپ ہی کی توجہ دہانی پر ان کے ایک اور صاحبزادہ حضرت عقیلؓ کی پرورش کی ذمہ داری حضرت عباسؓ نے قبول فرمائی۔ اہل مکہ قریب قریب سبھی آپ کے رشتہ دار تھے اور آپ ہمیشہ ان کے ساتھ حسن سلوک کا خیال رکھتے تھے؛ چنانچہ ---جیسا کہ آگے آرہا ہے---جب مکہ میں شدید قحط پڑا تو آپ ﷺ نے ان کا خطیر مالی تعاون فرمایا۔

غیر مسلم پڑوسی

جیسے رشتہ داری کا تعلق ایک قریبی تعلق ہوتا ہے، اسی طرح کا تعلق پڑوس کا ہے، قرآن مجید میں دو طرح کے پڑوسیوں کا ذکر کیا گیا ہے، ایک: رشتہ دار پڑوسی، دوسرے: اجنبی پڑوسی (النساء:۳۶) جس کو 'الجار الجنب' سے تعبیر فرمایا گیا ہے، بعض مفسرین نے تو اس سے خاص طور پر غیر مسلم پڑوسی ہی مراد لیا ہے، (تفسیر ابن کثیر، آیت مذکورہ) اور ان دونوں پڑوسیوں کے ساتھ حسن سلوک کا حکم دیا گیا ہے، رسول اللہ ﷺ نے خاص طور پر اس کی تاکید فرمائی--- آپؐ نے فرمایا: وہ شخص صاحب ایمان نہیں--- جس کا پڑوسی اس کے شر سے مطمئن نہ ہو، یہ بات آپ نے تین بار قسم کھا کر ارشاد فرمائی۔ (بخاری، حدیث نمبر:۵۶۷۰) پڑوسی سے مراد وہ شخص ہے جس کا مکان اس کے مکان سے قریب ہو، اس میں آپؐ نے مسلمان اور غیر مسلم کے درمیان کوئی فرق نہیں کیا۔

رسول اللہ ﷺ کی ان ہی تعلیمات کا اثر تھا کہ آپ کے صحابہ غیر مسلم پڑوسیوں کے ساتھ حسن سلوک کا خاص خیال رکھتے تھے، حضرت عبداللہ بن عمرؓ کے یہاں ایک بکری ذبح کی گئی، جب وہ گھر تشریف لے گئے تو دریافت کیا: کیا میرے فلاں یہودی پڑوسی کو گوشت بھیجا گیا؟ پھر کہا کہ رسول اللہ ﷺ اپنے پڑوسیوں کے ساتھ حسن سلوک کی تاکید فرمایا کرتے تھے (ابوداؤد، حدیث نمبر:۵۱۵۴)۔ پڑوسی کی ایک اور قسم ''وقتی پڑوسی'' کی ہے، جیسے: ٹرین یا ہوائی جہاز یا بس کا ساتھی، اس کو قرآن مجید کی اس آیت میں ''صاحب الجنب'' کہا گیا ہے، اور ان سے اچھے سلوک اور بہتر برتاؤ کا حکم دیا گیا ہے، اس حکم میں بھی مسلمان و غیر مسلم دونوں شامل ہیں۔

وطن
سرینگر

پیڑ لگاؤ، ماحول بچاؤ

جنگلات ماحول کو خوشگوار اور صحت افزا بناتے ہیں، وہ زمین سے نمی جذب کر کے ماحول میں پھیلاتے ہیں جس سے انسان اور دیگر جانداروں کو صحت مندی اور تسکین محسوس ہوتی ہے۔ ہوا کو آبی بخارات بنا کر جنگلات بارش کا سبب بنتے ہیں۔ جنگلات انسانوں کے لیے پھل اور جانوروں کے لیے چارہ مہیا کرتے ہیں۔ دنیا کی خوبصورتی اور بنی نوع انسان کو اچھا اور صاف ستھرا ماحول فراہم کرنے میں درخت سب سے اہم کردار ادا کرتے ہیں لیکن بدقسمتی سے ہمارے یہاں پچھلے کئی سالوں سے درختوں کی کٹائی جس بے دردی کے ساتھ جاری ہے اس کی مثال کئی اور نہیں ملتی جنگل چور بڑے بے دردی سے درختوں کو کاٹ کر فروخت کرنے میں مصروف ہیں لکڑی کی کٹائی کی وجہ سے جنگلات میں تیزی سے کمی ہوتی جا رہی ہے۔ ہم اپنی ا؟ کسیجن کا اہم ترین ذریعہ اپنے ہاتھوں سے برباد کر رہے ہیں اور اپنے چھوٹے چھوٹے مفادات کی خاطر اپنے لیے صحت بخش فضا کے دروازے خود سے بند کرتے جا رہے ہیں حکومت اور عوام کو چاہیئے کہ وہ شجر کاری پر زور دیں جموں کشمیر کو صحت بخش بنائیں۔

جنگلات بہت سارے جانداروں کے لئے مکان مہیا کرتے ہیں۔ لہذا، یہ ایک انمول وسائل ہے جو قدرت نے انسانوں کو فراہم کیا ہے۔ نیز، حیاتیات جو فروریس میں رہتے ہیں وہ ایک دوسرے سے آزاد ہیں۔ زندگی میں مختلف عوامل جیسے ہوا، پانی اور سورج کی روشنی سے چلتا ہے۔ نیز، مختلف قسم کے پودے ہیں جو جنگلات میں دستیاب ہیں۔ اس کے علاوہ، مختلف درخت، جڑی بوٹیاں اور جھاڑی جنگلات کی آب و ہوا پر منحصر ہیں۔ نیز، ایسے پودے ہیں جو بیجوں کی بازی اور جرگن کی طرح کے عمل کے لئے جانوروں پر انحصار کرتے ہیں۔

بہت سارے جنگلات ہیں جو پوری دنیا میں بڑے علاقوں میں پھیلے ہوئے ہیں۔ مزید جنگلات کو سدا بہار، جزوی طور پر سدا بہار، اشنکٹبندیی، خشک اور پرنپتی جنگلات میں درجہ بند کیا جاتا ہے۔ نیز، یہ جنگلات آب و ہوا کے حالات اور جنگل میں موجود درختوں کی قسم پر مبنی ہیں۔ نیز زندہ اجزاء ▯ جیسے جھیلوں، مٹی، چٹانوں، تالابوں، کے بارے میں بھی سمجھوتہ کریں۔ جنگلات انسانیت کے لئے ایک وسیلہ ہیں جو صرف دیتے رہتے ہیں۔ فارسٹ انسانیت کے لئے بہت بڑی مدد ہے اور جنگلات کے فوائد ہیں۔ جنگل کے فوائد کو سمجھنا چاہئے اور مناسب دیکھ بھال کی جانی چاہئے کشمیر کی خوبصورتی کو چار چاند لگانے میں یہاں کے جنگلات کا اہم کردار ھے پچھلے کئی دہائیوں سے کشمیر کے جنگلوں کو کافی نقصان ہوا ھے اگر چہ محکمہ جنگلات کی طرف سے کئی لوگوں کے خلاف سخت کاروائی بھی کی گئی تاہم جس قدر جنگل کی حفاظت کو یقینی بنایا جانا چاہیے تھا ایسا نہیں ہوا اگر دیکھا جائے تو بالائی علاقوں میں پائے جانے والے جنگلات کو کافی نقصان پہنچا ھے جس میں وسطی کشمیر ضلع بڈگام کے علاقہ توسہ میدان، بھی شامل ھے، محکمہ جنگلات کیلیے یہ ضروری ھے کہ بنجر بن چکی جنگل اراضی پر شجر کاری مہیم کا آغاز کرنا چاہیے تا کہ خالی جنگل اراضی پر دوبارہ جنگل اُگائے جا سکے اور درختوں کی حفاظت کے ساتھ ساتھ جنگل اراضی کی حفاظت کو بھی یقینی بنایا جانا چاہیے۔

فضائے بدر پیدا کر

تحریر۔۔۔۔۔عابد حسین راتھر

غزوہ بدر سلسلہ غزوات میں اسلام کا سب سے پہلا اور عظیم الشان معرکہ ہے۔ مورخین اس جنگ کو "غزوہ بدر الکبریٰ" اور غزوہ بدر العظمیٰ" کے نام سے یاد کرتے ہیں لیکن اللہ پاک نے اپنے کلام قرآن مجید میں اس معرکہ کو "یوم الفرقان" (یعنی حق و باطل کے درمیان فرق کرنے والا دن) کے نام سے تعبیر فرمایا ہے۔ اعلان نبوت کے بعد **13** سال تک کفار مکہ نے محمد رسولؐ اور آپؐ کے صحابہ کرام پر ظلم و ستم کے پہاڑ توڑے مگر مسلمانوں کا جذبہ ایمانی کم نہ ہوا۔ ان کا خیال تھا کہ مٹھی بھر بے سروسامان 'نوجوان' بھلا ان کی جنگی طاقت کے سامنے کیسے ٹھہر سکتے ہیں، لیکن قدرت کو کچھ اور ہی منظور تھا۔ بالآخر ماہ رمضان کی **17** تاریخ سنہ **2** ہجری تاریخ کو وہ گھڑی آئی جب صرف **313** مسلمانوں نے کفار کے تین گنا زیادہ لشکر سے مقابلہ کیا اور ایسی فتح پائی کہ اسلام کا بول بالا ہو گیا۔ غزوہ بدر میں کفار کے تقریباً **70** آدمی قتل ہوئے اور **70** افراد کو قیدی بنایا گیا۔ کفار کے وہ سردار جو شجاعت و بہادری میں بے مثال سمجھے جاتے تھے اور جن پر کفار مکہ کو بڑا ناز تھا، وہ سب کے سب مسلمان مجاہدوں کے ہاتھوں مقتول ہو کر دوزخ کا ایندھن بن گئے۔ لشکر اسلام میں سے صرف **14** خوش نصیب سرفروش مجاہدین نے شہادت کا عظیم منصب حاصل کیا اور جنت الفردوس میں داخل ہو گئے۔ ان میں سے **6** مہاجرین اور **8** انصار تھے۔ غزوہ بدر ہی کے دن رسول اللہ نے اللہ سے دعا کی کہ اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ اپنا وعدہ اور اقرار پورا کر، یا اللہ! اگر تیری مرضی یہی ہے (کہ کافر غالب ہو) تو پھر زمین پر تیری عبادت کرنے والا کوئی نہیں رہے گا۔ اسی لمحے رب کائنات کی رحمت جوش میں آئی اور اللہ نے فرشتوں کو وحی دے کر مسلمانوں کی مدد کیلئے بھیجا۔ جیسے کہ اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں فرماتے ہے،

"اور بے شک اللہ نے بدر میں تمہاری مدد کی جب تم بالکل بے سروسامان تھے تو اللہ سے ڈرو تا کہ کہیں تمہیں شکرگزاری کی توفیق ہو" (آل عمران۔**123**)

یہ وہ دن ہے جب حق و باطل، خیر و شر اور کفر و اسلام کے درمیان فرق آشکار ہو گیا اور اقوام عالم کو بھی پتا چل گیا کہ حق کا علمبردار کون ہے اور باطل کا نقیب کون ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ غزوہ بدر ہی سے اسلام کا عروج شروع ہوا۔ اس جنگ کی عظیم فتح نے اقوام عالم کو یہ واضح کر دیا کہ مسلمان ایک زندہ قوم اور عظیم قوت بن گئے ہیں۔ مٹھی بھر مسلمانوں نے اپنے سے تین گنا زیادہ مسلح دشمنوں کو صرف چند گھنٹوں میں راہ فرار اختیار کرنے پر مجبور کر دیا۔ یہ واقعہ ایک معجزہ سے کم نہیں تھا، چنانچہ اس عظیم واقعہ کے بعد لوگوں کو اسلام کی حقانیت و صداقت اور آفاقی پیغام رشد و ہدایت پر کامل یقین آ گیا اور لوگ جوق در جوق اسلام قبول کرنے لگے۔ اس جنگ عظیم میں اللہ نے اپنے محبوب بندوں کی مدد کیلئے آسمان سے فرشتوں کا لشکر بھیجا اور مسلمان جنگ میں قلیل تعداد کے باوجود فتحیاب ہوئے۔ اس بات کو اللہ پاک نے واضح طور پر قرآن مجید میں یوں بیان کیا ہے،

یاد کرو جب تم اپنے رب سے فریاد کر رہے تھے، تو اس نے تمہاری فریاد کا جواب دیا کہ میں تمہاری مدد کیلئے ایک ہزار فرشتوں کی کمک بھیجنے والا ہوں جو لگاتار آئیں گے۔ (سورۃ الانفال-**9**)

تاریخ کا یہ دن موجودہ دور کے مسلمانوں کیلئے ایک سبق آموز واقع ہے۔ تقریباً چودہ سو سال گزر جانے کے بعد بھی یہ واقع مسلمانوں کے ایمان کو تازہ کرنے کیلئے کافی ہے۔ غزوہ بدر میں شامل مسلمانوں کے دلوں میں ایمان اس قدر راسخ ہو چکا تھا کہ انھیں اسباب سے زیادہ توکلت علی اللہ پر کامل یقین اور بھروسہ تھا۔ اگر چہ ان کی تعداد بہت قلیل تھی، ان کے پاس وسائل اور ہتھیار کی بھی کمی تھی لیکن ان کے ایمان، ہمت، جوش و جذبہ اور وفاداری میں اتنی طاقت تھی کہ وہ جنگ میں کامیابی سے فیضیاب ہو گئے۔ آج ہم مسلمانوں کی تعداد بھی کثیر ہے، ہمارے پاس وسائل اور ذرائع بھی موجود ہے لیکن افسوس ہمارے دلوں میں وہ ایمان اور وہ تقویٰ موجود نہیں ہے جو ہمیں بدر جیسی نصرت سے ایک بار پھر آراستہ کرائے۔ بقول شاعر،

ہتھیار ہیں اوزار ہیں افواج ہیں لیکن،
وہ تین سو تیرہ کا لشکر نہیں ملتا۔

آج کے دور میں باطل ہم پر مغلوب ہے اور ہماری معاشی اور سماجی پسماندگی کی بنیادی وجہ ہماری دین اسلام سے دوری اور ہمارے دلوں میں ایمان کی کمی ہے۔ دنیا کے جس خطے میں بھی مسلمان موجود ہیں وہ غم، پریشانی اور پسماندگی میں مبتلا ہیں۔ اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ ہم نے اپنے محبوب پیغمبرؐ کا طریقہ زندگی چھوڑ کر اغیار کا طریقہ اپنا لیا ہے۔ ہمارے معاشروں میں ہر قسم کی برائیوں کا ارتکاب کھلے عام ہو رہا ہیں اور اس پر المیہ یہ ہے کہ ہم ان معاشرتی برائیوں کے نام بدل کر انہیں جدیدیت کا نام دیتے ہیں اور ان برائیوں میں ملوث ہونا باعث فخر سمجھتے ہیں۔ ہمارے ذہنوں پر مادیت کا بھوت سوار ہو گیا ہے۔ نتیجتاً مسلمان دن بہ دن پسماندگی اور ذلت کا شکار ہو رہے ہیں۔ اگر ہم چاہتے ہیں کہ پورے عالم میں مسلمانوں کا بول بالا ہو اور پوری دنیا میں مسلمان غالب ہو جائے تو ہمیں اپنے دلوں میں صحابہ کرام جیسا تقویٰ اور ایمان پیدا کرنا ہو گا اور اپنے معاشرے میں ایک بار پھر بدر جیسی فضا کو بلند کرنا ہو گا۔ ہمیں یہ بات ذہن نشین کرنی چاہئے کہ مادی اسباب کے باوجود جب تک ہم اللہ کی قدرت پر مکمل بھروسا اور اُس کے تئیں وفاداری کا ثبوت نہ دے، جب تک ہمارے اعمال مومنانہ اور ہمارا کردار مسلمانہ نہ ہو گا، تب تک ہمیں زندگی میں کامیابی کی کوئی امید نہیں رکھنی چاہئے۔ ہماری انفرادی اور معاشرتی کامیابی صرف اور صرف اس بات پر منحصر ہے کہ ہم پیارے نبیؐ کو اپنا رول ماڈل بنا کر آپؐ کے نقش قدم پر چلے اور اللہ کے احکامات کی سچے دل سے پیروی کر کے حقیقی مسلمان ہونے کا ثبوت پیش کرے۔ ہمیں اپنے برائے نام مردہ مسلم معاشروں میں ایک بار پھر اسلام کی روح پھونکنی ہو گی اور مغربیت کو خیر آباد کہنا ہو گا۔ یہی ایک واحد راستہ ہے جس میں ہماری کامیابی اور خوشحالی کا راز پنہاں ہے۔ بقول مولانا ظفر علی خاں،

فضائے بدر پیدا کر "فرشتے تیری نصرت کو،
اتر سکتے ہیں گردوں سے قطار اندر قطار اب بھی۔

رابطہ:
عابد حسین راتھر
ای میل rather1294@gmail.com
موبائیل نمبر 7006569430

یوم بدر (یوم الفرقان)

تحریر
ہارون ابن رشید شیخ پورہ ہرل ہندوارہ

غزوہ بدر اسلام کا سب سے پہلا اور عظیم الشان معرکہ ہے۔ بدر میں حضور اکرمؐ اپنے تین سو تیرہ جان نثاروں کے ساتھ مدینہ منورہ سے روانہ ہوئے۔ **17** رمضان المبارک، جمعۃ المبارک کے دن جنگ بدر کی ابتدا ہوئی۔

اسلامی عقیدے کی ابتدا **7** ویں صدی کے اوائل میں ہوئی جب اللہ سبحانہ وتعالی نے حضرت محمدؐ کو اپنا آخری رسول منتخب کیا۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلی قرآنی وحی کا اعلان کیا اور یہ کہ آپ رب العزت کے آخری رسول ہیں تو قریشی بت پرست اور مشرکین نے آپ کا انکار کیا۔ وہ اسلام قبول کرنے والے کے بدترین دشمن بن گئے اور انہیں جسمانی اور ذہنی دونوں طرح سے اذیتیں دیں۔ یہ بالآخر خدا کے حکم سے مکہ سے مدینہ کی طرف مسلمانوں کی بڑے پیمانے پر ہجرت کا باعث بنا۔

مہاجرین (ہجرتِ مکہ) نے اپنا بیشتر سامان اپنے پیچھے چھوڑ دیا جسے آخرکار قریشی کفار لے گئے۔ ہجرت کے دوسرے سال **623** عیسوی میں مسلمانوں کو قریشیوں کے قافلے کے شام سے مکہ واپس آنے کا علم ہوا۔ چنانچہ انہوں نے مکہ میں اپنے مال کے نقصان کا بدلہ ابو سفیان کی قیادت میں اس قافلے پر چھاپہ مار کر لینے کا سوچا، جس نے اپنے لوگوں سے اپنے قافلے کو مسلمانوں سے بچانے اور انہیں کچلنے کے لیے بلایا۔

اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا جنگ میں جانے کا کوئی ارادہ نہیں تھا، لیکن جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو معلوم ہوا کہ ہزاروں مسلح کفار مسلمانوں کو مسمار کرنے کے لیے آ رہے ہیں، تو بالآخر انہیں ان کے اور کفار کے درمیان پہلی جنگ میں جانا پڑا۔ اس تصادم کو غزوہ بدر کے نام سے جانا جاتا ہے جو کہ **17** رمضان المبارک کو ہوئی اور **1000** سے زائد مکہ کے کفار کی زبردست فوج کے خلاف مسلمانوں کی تعداد **313** تھی۔ فیصلہ کن مقابلے کی تیاری

جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مسلمانوں کے خلاف کفار کی زبردست تیاری کا علم ہوا تو آپ کے پاس اس کے سوا کوئی چارہ نہیں تھا کہ وہ ان سے لڑنے کے لیے مومنین کے ایک مضبوط گروہ کو ترتیب دیں۔ یہ اسلام کے شاگردوں کے ایمان کے لیے ایک بہت بڑا امتحان کا وقت تھا۔ انصار (مدینہ کے باشندوں) کو بھی اس جنگ میں حصہ لینے یا نہ کرنے کا فیصلہ کرنا تھا، کیونکہ ان کے اور مہاجرین کے درمیان اخوت کے معاہدے میں مدینہ کی حدود سے باہر لڑنے والے دشمنوں کو شامل نہیں کیا گیا تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اصحاب سے اس بارے میں پوچھا، مہاجرین نے فوراً ان کی شمولیت کی منظوری دے دی، لیکن چونکہ وہ تعداد میں بہت کم تھے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے تین بار پوچھا، یہاں تک کہ سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کو معلوم ہوا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم انصار کی خواہش رکھتے ہیں۔ بھی حصہ لینے کے لئے۔ اس نے کھڑے ہو کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا کہ انصار اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی راہ میں ہر قیمت پر لڑنے کے لیے ہر وقت تیار ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسلمانوں کے اتحاد اور اللہ کے دشمنوں کے خلاف ڈٹے رہنے کے اس عظیم منظر کو دیکھ کر خوش ہوئے۔ آخر میں، **313** مسلمانوں کی ایک چھوٹی دفاعی فورس؛ ان میں سے اکثر غیر مسلح تھے اور ان کے پاس صرف **70** اونٹ اور دو گھوڑے تھے، کفار کا مقابلہ کرنے کے لیے تیار تھے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا کی قبولیت، مکہ کے مشرکین ابوجہل کی قیادت میں مدینہ کی طرف کوچ کر گئے۔ جب مسلمانوں کو اس کا علم ہوا تو وہ بھی شہر سے نکل گئے اور دونوں شہروں کے درمیان ایک سمندر کے قریب بدر کے کنویں پر ٹھہرے جہاں دونوں فوجیں آپس میں ٹکرائیں۔ جنگ شروع ہونے سے پہلے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اللہ تعالیٰ سے دعا فرمائی کہ مسلمانوں کی یہ قلیل تعداد تباہ نہ ہو، کیونکہ روئے زمین پر قیامت تک اس کا نام لینے والا کوئی باقی نہیں رہے گا۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے اپنے رسول کی درخواست کو قبول کیا، اور بعد میں قرآن پاک میں فرمایا۔

(یاد کرو) جب تم نے اپنے رب سے مدد مانگی تو اس نے تمہیں جواب دیا، بے شک،

میں ایک دوسرے کی پیروی کرتے ہوئے فرشتوں میں سے ایک ہزار سے تمہیں تقویت دوں گا۔ [قرآن، **8:9**]

مذکورہ آیت اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی مدد کی طرف واضح طور پر اشارہ کرتی ہے ہزار فرشتوں کی بشارت کی صورت میں جو مسلمانوں کی ان کافروں کے خلاف جنگ میں مدد کر رہے ہیں جن کی تعداد ان کی تعداد تین گنا تھی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا خود اللہ تعالیٰ کی مدد پر ان کے عظیم بھروسہ اور یقین کو ظاہر کرتی ہے۔

بدر کے مقام پر جھڑپ:
مسلمان کفار کے مقابلے میں ایک تہائی تعداد میں تھے۔

جب بدر کے مقام پر دونوں فوجیں آمنے سامنے ہوئیں تو لڑائی کا آغاز عرب کی عام روایت کے ساتھ ہوا جس میں ہر طرف سے نامزد جنگجو ایک دوسرے سے تصادم میں آ گئے۔ کفار کی تین جماعتیں یعنی: عتبہ ابن ربیعہ، اس کا بیٹا الولید اور اس کا بھائی شیبہ (تمام امیہ خاندان سے تعلق رکھتے تھے) مکی فوج کے سامنے آئے، اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ وہ ان سے لڑنے کے لیے اپنے برابر کی طاقت اور صلاحیت والے آدمی بھیجیں۔

ہر مومن آگے آنے کے لیے تیار تھا اور چاہتا تھا کہ مشرکین سے لڑنے کے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بلایا جائے، لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے گھر والوں سے لڑائی شروع کرنے کا انتخاب کیا۔ چنانچہ اس نے اپنے داماد حضرت علی رضی اللہ عنہ، اپنے چچا حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ اور اپنے قریبی ساتھیوں میں سے ایک کو منتخب کیا۔

حضرت عبیدہ رضی اللہ عنہ پہلے دو نے اپنے حریفوں پر زبردست فتح حاصل کی، جبکہ آخری والا آخر میں شہید ہو گیا۔ عام معرکہ شروع ہونے کے بعد حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شجاعت بہت نمایاں تھی جنہوں نے اپنے حریفوں کو بڑی بہادری سے خوفزدہ کر کے ہلاک کر دیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مٹھی مٹی لے کر ہوا میں مشرکین کے چہروں کی طرف پھینک دی۔ اس سے وہ کانپ گئے اور انہوں نے پیٹھ پھیر لی، اس کے بعد مسلمانوں نے بڑی طاقت کے ساتھ ان کو پکڑ لیا، ان میں سے **70** کو قتل کر دیا اور **70** کو قیدی بنا لیا، جن کے ساتھ نہایت عاجزی اور مہربانی سے پیش آیا۔

چنانچہ (مسلمانو! حقیقت میں) تم نے ان (کافروں کو) قتل نہیں کیا تھا، بلکہ انہیں اللہ نے قتل کیا تھا، اور (اے پیغمبر!) جب تم نے ان پر (مٹی) پھینکی تھی تو وہ تم نے نہیں، بلکہ اللہ نے پھینکی تھی، ( ) اور (تمہارے ہاتھوں یہ کام اس لیے کرایا تھا) تاکہ اس کے ذریعے اللہ مومنوں کو بہترین اجر عطا کرے۔ بلاشبہ! اللہ ہر بات کو سننے والا، ہر چیز کو جاننے والا ہے۔

اس قرآنی آیت میں تمام جہانوں کا خالق اپنی مدد کی طرف اشارہ کرتا ہے جب صرف ایک مٹھی بھر مٹی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھینکی تھی جس کے نتیجے میں مسلمانوں کی فتح ہوئی تھی۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے مسلمانوں پر واضح کر دیا کہ ان کی فتح اس کی طاقت اور نصرت سے ممکن ہوئی ہے۔

مختصر یہ کہ جنگ بدر مسلمانوں کی طاقت کی بنیاد ثابت ہوئی کیونکہ وہ تعداد میں بہت تھوڑے تھے جنہیں قریش کے زبردست اور مسلح کفار کے خلاف بالآخر فتح نصیب ہوئی۔

"فضائے بدر پیدا کر فرشتے تیری نصرت کو،
اتر سکتے ہیں گردوں سے قطار اندر قطار اب بھی۔"

ادارہ کا مصنف کی آراء سے متفق ہونا لازمی نہیں

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

باقیات

101

تک 15.43 کلومیٹر طویل سڑکوں کی تجدید و مرمت کی گئی ہے۔نائب وزیراعلیٰ نے ایوان کو بتایا کہ سری نگر میں محکمہ آر اینڈ بی کے کمیونٹی سینٹروں سے 2025-26 میں 6,83,000 روپے کی سالانہ آمدنی ہوئی جو گزشتہ برس 4,15,000 روپے تھی۔ یہ رقم ضروری مرمتی کاموں پر خرچ کی جا رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ محکمہ ہائی لیول کمیٹی (ایچ ایل سی) کی نگرانی میں تاریخی گزرگاہوں پر ٹریفک کی روانی میں حائل رکاوٹوں کو دور کرنے کے لئے بھر پور کوششیں جاری رکھے ہوئے ہے۔انہوں نے ایوان کو بتایا،" سید میرک شاہ روڈ (ایس ایم ایس روڈ) کے کل 10.33 کلومیٹر طویل حصے میں سے 2.68 کلومیٹر کو مکمل طور پر کشادہ کیا جا چکا ہے یعنی 25.95 فیصد طبعی پیش رفت ہوئی ہے جبکہ متاثرہ 332 تعمیرات میں سے 132 کے لئے تصفیہ اور حصول اراضی کا عمل کامیابی سے مکمل ہو چکا ہے۔ اسی طرح، خانیار۔زڈی بل۔پانڈریٹھن روڈ کی کل لمبائی 12.45 کلومیٹر ہے۔یہاں موجود 314 تعمیرات میں سے 161 کا حصول مکمل ہو چکا ہے اور سڑک کی تقریباً 2 کلومیٹر لمبائی کو کشادہ کیا جا چکا ہے۔ کولی پورہ۔بڈو باغ روڈ پر 435 میٹر سڑک کی کشادگی کے اہم منصوبے میں 231 میٹر حصہ مکمل ہو چکا ہے۔کل 29 تعمیرات میں سے 14 ہٹا دیا گیا ہے۔ باقی ماندہ 15 معاملات کو تیزی سے حل کرنے کا عمل جاری ہے ۔اس منصوبے کی منظوری 450 لاکھ روپے کی تخمینی لاگت پر دی جا چکی ہے۔"نائب وزیراعلیٰ نے ایوان کو مزید بتایا کہ دیوی آنگن۔حول روڈ کی کشادگی اور اپ گریڈیشن کی تجویز سی آر آئی ایف سکیم کے تحت 31.25 کروڑ روپے کی تخمینی لاگت سے پیش کی گئی ہے۔اس تجویز میں زمین کے حصول اور یوٹیلیٹی (بجلی و پانی وغیرہ کی تنصیبات) کی منتقلی کے لئے 30 کروڑ روپے اور تقریباً 1.40 کلومیٹر طویل حصے پر ترقیاتی کاموں کے لئے 1.25 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔اس منصوبے پر سکیم کے تحت مطلوبہ منظوری ملنے کے بعد کام شروع کیا جائے گا۔انہوں نے علمگری بازار چوک منصوبے کے بارے میں کہا کہ اس کام کی منظوری یوٹی سیکٹر کے تحت 335 لاکھ روپے کی تخمینی لاگت سے دی گئی ہے جس میں پانچ تعمیرات کا حصول اور چوراہے کی نئی ڈیزائننگ شامل ہے۔ چیف انجینئر محکمہ تعمیرات عامہ (آر اینڈ بی) وسطی کشمیر نے انتظامی منظوری دی ہے۔ مالی برس 2025-26 کے دوران 20 لاکھ روپے کی رقم مختص کی گئی تھی جبکہ یہ معاملہ فی الحال مزید ضروری کارروائی اور فنڈز کے اجرا کے لئے انتظامی محکمے کی سطح پر زیر غور ہے۔انہوں نے بڈھ پورہ۔حضرت بل روڈ کے بارے میں ایوان کو بتایا گیا کہ نظرثانی شدہ تفصیلی پروجیکٹ رپورٹ (ڈی پی آر) کی انتظامی منظوری کا انتظار ہے۔رکاوٹ ہٹانے کے جزو کے تحت 34 تعمیرات کے متعلق حصول اراضی کے معاملات اُٹھائے گئے ہیں

102

مادری زبان کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے لیفٹننٹ گورنر نے کہا کہ یہ محض ابلاغ کا ذریعہ نہیں بلکہ ایک شناخت، یادداشت اور روح سے جڑی ہوئی حس ہے۔انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ جموں و کشمیر کا لسانی تنوع ہندوستان کی مشترکہ ثقافت کے سنگم کی عکاسی کرتا ہے۔انہوں نے کہا کہ قومی تعلیمی پالیسی میں مادری زبان اور ہندوستانی زبانوں میں ابتدائی تعلیم پر خصوصی زور دیا گیا ہے، جس سے بچوں کو اعتماد کے ساتھ سیکھنے اور آگے بڑھنے کا موقع ملتا ہے۔سنہا نے اس بات پر بھی زور دیا کہ مادری زبان جدید ہندوستان کی بنیاد ہے۔ انہوں نے کہا کہ بچوں کو اپنے ورثے سے جڑے رہنا چاہیے اور ساتھ ہی انہیں عالمی سطح پر پرواز کرنے کے لیے مواقع بھی فراہم کیے جانے چاہئیں۔انہوں نے یہ بھی کہا کہ جموں و کشمیر کی حقیقی ترقی تبھی ممکن ہوگی جب سرحدی دیہات کا ہر بچہ اعتماد کے ساتھ اپنے خوابوں کی تعبیر پا سکے۔انہوں نے کہا" جموں و کشمیر کی حقیقی ترقی تب ہوگی جب ہمارے سرحدی دیہات کا کوئی بچہ اعتماد کے ساتھ یہ کہہ سکے کہ میں اپنے خواب پورے کر سکتا ہوں۔ میں جانتا ہوں کہ سرحدی علاقوں کے بچے اور نوجوان ہمت اور صلاحیت سے مالا مال ہیں اور وہ پوری قوم کے لیے ایک تحریک کا باعث ہیں"۔ عہدیداروں سے خطاب کرتے ہوئے، لیفٹننٹ گورنر نے سرحدی علاقوں میں نوجوانوں کو بااختیار بنانے کے لیے پانچ اہم نکات اجاگر کیے: تعلیم اور ٹیکنالوجی، روزگار اور کاروبار (انٹرپرینیورشپ)، کھیل اور ثقافت، مواقع تک رسائی، اور رہنمائی و سرپرستی۔انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ صلاحیت تب ہی حقیقی کامیابی حاصل کرتی ہے جب وہ دوسروں کے لیے بھی راہ ہموار کرے۔

103

جس کا مقصد قانون کو یکجا اور ترمیم کرنا ہے تاکہ اجازت پر مبنی کنٹرول کی جگہ قواعد پر مبنی نظام حکمرانی لایا جا سکے۔اس کا مقصد شہریوں اور کاروباری اداروں کو اعتماد کے ساتھ منصوبہ بندی، سرمایہ کاری اور کام کرنے کے قابل بنانا، نیز کاروبار میں آسانی اور زندگی گزارنے میں آسانی کو فروغ دینا ہے، تاکہ روزگار کے مواقع پیدا ہوں، سرمایہ کاری کی حوصلہ افزائی ہو اور طویل مدتی اقتصادی ترقی کو برقرار رکھا جا سکے۔اسمبلی نے زندگی گزارنے میں آسانی اور کاروبار میں آسانی کے پیش نظر بعض قوانین میں ترمیم (جس کے تحت مخصوص جرائم کو غیر مجرمانہ قرار دیا گیا اور انہیں معقول بنایا گیا) اور کچھ ایکٹس کو منسوخ کرنے کے لیے بھی ایک بل منظور کیا۔ایوان نے جموں و کشمیر ریاستی مقننہ کے اراکین کے پنشن ایکٹ 1984 میں ترمیم کا بل بھی منظور کیا۔تاہم، 2 بل واپس لے لیے گئے: ایک جموں و کشمیر وزراء اور وزرائے مملکت کی تنخواہوں کے ایکٹ 1956 میں ترمیم کے لیے بل، اور دوسرا جموں و کشمیر ریاستی مقننہ کے اراکین کی تنخواہوں اور الاؤنسز کے ایکٹ 1960 میں ترمیم کیلئے۔ایوان میں جموں و کشمیر میونسپل ایکٹ 2000 میں ترمیم کے بل پر بحث بھی ہوئی۔ بی جے پی کے رکن اسمبلی آر ایس پٹھانیہ نے کہا کہ وہ یہ سمجھنے سے قاصر ہیں کہ حکومت ان ترامیم کے ذریعے کیا حاصل کرنا چاہتی ہے۔انہوں نے کہا کہ وہ وارڈوں کی حد بندی کرنا چاہتے ہیں۔لیکن حکومت ایسا نہیں کرتی؛ یہ چیف الیکٹورل آفیسر کا اختیار ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ بل الجھن پیدا کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس میں ڈپٹی کمشنر، ایس ای سی (ریاستی الیکشن کمیشن) یا کسی اور اتھارٹی کا ذکر ہے۔ حکومت حلقہ بندیوں کا اختیار اپنے ہاتھ میں لینا چاہتی ہے، اور مطالبہ کیا کہ ایوان کی ایک کمیٹی اس بل کا جائزہ لے۔انہوں نے یہ سوال بھی اٹھایا کہ آیا حکومت پنچایت اور میونسپل انتخابات کروانا بھی چاہتی ہے یا نہیں۔انہوں نے ایوان سے اپیل کی کہ وہ ابہام دور کرنے کے مقصد سے پیش کی گئی معمولی ترامیم کی منظوری دے۔اس کے بعد اسپیکر نے بل کو ووٹنگ کے لیے پیش کیا اور اسے زبانی ووٹنگ (وائس ووٹ) کے ذریعے منظور کرلیا گیا۔

104

بی جے پی نے اسپیکر عبدالرحیم راتھر کو عہدے سے ہٹانے کے لیے تحریک جمع کرائی ہے اور اب انہوں نے اسپیکر کو اپنے ضمیر کے مطابق عہدہ چھوڑنے کا فیصلہ کرنے کے لیے کہا ہے۔اسمبلی کی کارروائی شروع ہوتے ہی سنیل شرما نے الزام لگایا کہ اسپیکر نے قانون محکمہ کی اس رائے کے باوجود قرارداد کی اجازت دی جس میں اسے "غیر آئینی" قرار دیا گیا تھا

105

انہیں علاج کے لیے منتقل کیا گیا، تاہم وہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ گئے۔متوفی کی شناخت وید پال سنگھ ساکنہ بشنہ کے بطور ہوئی ہے۔ پولیس کے ایک سینئر عہدیدار نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ اس معاملے میں کیس درج کر کے تحقیقات شروع کر دی گئی ہے۔

106

تیاری پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ڈی جی پی نلن پربھات نے متعلقہ افسران پر زور دیا کہ کسی بھی ممکنہ چیلنج سے نمٹنے کے لیے تمام سیکورٹی اداروں کے درمیان قریبی تال میل اور مؤثر رابطہ برقرار رکھا جائے۔انہوں نے انٹیلی جنس معلومات کے بروقت تبادلے اور ان کی بنیاد پر پیشگی اقدامات کی اہمیت پر بھی زور دیا۔انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ خطے میں سیکورٹی کو مزید مضبوط بنانے کے لیے چوکسی میں اضافہ اور فعال و پیشگی اقدامات کیے جائیں تاکہ امن و امان کو برقرار رکھنے کے ساتھ ساتھ ملک دشمن عناصر کی کسی بھی ممکنہ کوشش کو ناکام بنایا جا سکے۔آئی جی جموں زون تیجندر سنگھ نے بھی جاری کارروائیوں اور ضلع میں سیکورٹی انتظامات کا جائزہ لیا۔ اجلاس میں راجوری پولیس کے افسران نے حالیہ آپریشنز، زمینی صورتحال اور مختلف علاقوں میں کیے جا رہے حفاظتی اقدامات سے متعلق معلومات پیش کیں۔حکام کے مطابق سرحدی ضلع راجوری میں سیکورٹی فورسز کی جانب سے انسداد دہشت گردی کارروائیوں کے ساتھ ساتھ نگرانی اور انٹیلی جنس نظام کو مزید مضبوط بنایا جا رہا ہے۔افسران نے امن و سلامتی کو یقینی بنانے اور ملک دشمن عناصر کی سرگرمیوں کو مؤثر انداز میں روکنے کے لیے مربوط حکمت عملی اختیار کرنے پر زور دیا۔

107

اپوزیشن لیڈر سنیل شرما نے قرارداد کو غیر آئینی قرار دیا اور حکام کی جانب سے ظاہر کیے گئے تحفظات کے باوجود اس پر کارروائی آگے بڑھانے کے اسپیکر کے فیصلے پر سوالات اٹھائے۔سنیل شرما نے کہا کہ بی جے پی ریاستی حیثیت کی بحالی کی حامی ہے لیکن اسے قرارداد میں شامل مواد اور حوالہ جات پر اعتراض ہے۔انہوں نے یہ بھی کہا کہ بی جے پی قانون سازوں کی جانب سے انہیں ہٹانے کیلئے پیش کی گئی تحریک کے پیش نظر اسپیکر کو اپنے عہدے پر برقرار نہیں رہنا چاہیے۔اپوزیشن لیڈر سنیل شرما کے جواب میں اسپیکر عبدالرحیم راتھر نے کہا کہ ان کی ساکھ پر سوال اٹھایا گیا ہے اور انہوں نے واضح کیا کہ اس معاملے سے نمٹنے کیلئے ایک طریقہ کار موجود ہے۔اسپیکر نے کہا کہ آپ نے میری ساکھ پر سوال اٹھایا ہے۔انہوں نے اپوزیشن لیڈر کو جواب دیتے ہوئے کہا کہ اس معاملے سے نمٹنے کیلئے ایک طریقہ کار موجود ہے، لیکن مجھے قانون نہ سکھائیں۔بی جے پی نے اسپیکر کے خلاف ایک تحریک جمع کرائی تھی جس کی حمایت 29 قانون سازوں نے کی، جبکہ اسپیکر نے کہا کہ اس معاملے کو اسمبلی کے قواعد کے تحت مقررہ طریقہ کار کے مطابق نمٹایا جائے گا۔اسپیکر عبدالرحیم راتھر نے جواب دیتے ہوئے کہا کہ انہیں اپنے اختیارات کا علم ہے۔انہوں نے کہا کہ ایوان کی صدارت کرتے ہوئے مجھے اپنے آئینی اختیارات اور ذمہ داریوں کا علم ہے۔

108

کیخلاف متعلقہ دفعات کے تحت کیس درج کیا ہے اور گرفتار کیے گئے تمام ملزمان سے یہ معلوم کرنے کیلئے پوچھ گچھ کی جا رہی ہے کہ انہوں نے کتنے جعلی نوٹ بازار میں چلائے ہیں۔گرفتار ملزمان کی شناخت سیوان بہار کے رہنے والے وجے ساہنی حال پریت نگر دگیانہ، چھترپور مدھیہ پردیش کے رہنے والے راہل اہروار حال نزد یک ماربل مارکیٹ اور صاحب گنج جھارکھنڈ کے رہنے والے اندرپال کمار حال ترکوٹہ نگر جموں کے طور پر ہوئی ہے۔ذرائع نے بتایا کہ ابتدائی پوچھ گچھ کے دوران گرفتار افراد نے پولیس کو بتایا کہ وہ چند روز قبل اس علاقے میں آئے تھے اور ایک کمرہ کرائے پر لیا تھا۔پولیس کے مطابق ملزمان سے مزید پوچھ گچھ جاری ہے۔

109

کرتے ہوئے نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ یہ ایک مثبت بات ہے کہ ارکان اسمبلی مختلف مسائل سے متعلق سوالات اٹھا رہے ہیں اور حکومت ان کا جواب دے رہی ہے۔انہوں نے کہا،"یہ ایک بہت اچھی بات ہے۔ ارکان بول سکتے ہیں اور حکومت ان کے سوالات کا جواب دیتی ہے۔" فاروق عبداللہ نے کہا کہ "اسمبلیاں اور پارلیمنٹ بحث و مباحثے کے لیے ہوتی ہیں" اور امید ظاہر کی کہ ایوان اسی انداز میں اپنی کارروائی جاری رکھے گا۔انہوں نے کہا،" اللہ کرے یہ سلسلہ اسی طرح جاری رہے، لوگ مسائل پر بحث کرتے رہیں اور عوام کی بہتری کے لیے کام ہوتا رہے۔" اس مختصر گفتگو کے دوران صحافیوں نے فاروق عبداللہ سے کشمیر میں تبدیلیوں سے متعلق ان کے سابقہ بیان کے بارے میں بھی سوال کیا۔اس پر انہوں نے کہا "کشمیر بہت اچھے انداز میں تبدیل ہوا ہے،" تاہم مزید سوالات کے باعث گفتگو آگے نہ بڑھ سکی۔

110

(این این پی) کے مطابق مشتبہ افراد کی نقل و حرکت کی اطلاعات ملنے کے بعد سیکورٹی فورسز نے راجوری، پونچھ اور کٹھوعہ میں تقریباً ایک درجن مقامات پر تلاشی کارروائیاں شروع کر دی ہے ۔ حکام کے مطابق جموں و کشمیر پولیس، فوج، سینٹرل ریزرو پولیس فورس (سی آر پی ایف) اور بارڈر سیکورٹی فورس کے اہلکار مختلف علاقوں میں مشترکہ طور پر سرچ آپریشن انجام دے رہے ہیں۔ سیکورٹی اہلکار جنگلاتی علاقوں، ممکنہ ٹھکانوں، قدرتی غاروں اور دیگر حساس مقامات کی باریک بینی سے تلاشی لے رہے ہیں۔ حکام نے بتایا کہ راجوری ضلع میں کالاکوٹ کے پیر خانہ، پوتھا نروٹا اور اندھہ دیہات کے علاوہ سندر بنی کے تھنڈا پانی اور کنسر علاقوں میں بھی تلاشی کارروائیاں جاری ہیں۔فورسز کی جانب سے ان علاقوں کے جنگلات اور پہاڑی راستوں کو کھنگالا جا رہا ہے۔ حکام کے مطابق جنگلات اور دشوار گزار علاقوں میں اہلکار مشتبہ سرگرمیوں کے امکانات کے پیش نظر مختلف مقامات کی تلاشی لے رہے ہیں۔پونچھ ضلع کے مینڈھر سیکٹر میں بھی کئی مقامات پر کارروائیاں جاری ہیں۔ حکام کے مطابق اپر کسلاری، تھیر ٹوپا، ناگل گلی، کلمن اور پلنا تیر کے علاقوں میں سیکورٹی فورسز نے سرچ آپریشن انجام دیا۔اہلکاروں کی جانب سے جنگلاتی علاقوں، قدرتی طور پر چھپنے کے ممکنہ مقامات اور دیگر حساس علاقوں کی مکمل چھان بین کی جا رہی ہے تاکہ کسی بھی مشتبہ شخص یا ممکنہ دہشت گردانہ سرگرمی کا سراغ لگایا جا سکے۔حکام نے بتایا کہ تاحال کسی بھی مقام پر سیکورٹی فورسز کا مشتبہ افراد سے براہ راست رابطہ نہیں ہوا ہے۔ تاہم فورسز نے علاقے میں نگرانی مزید سخت کر دی ہے اور مختلف مقامات پر مربوط انداز میں سرچ آپریشن جاری رکھا ہوا ہے۔

111

تعلقات زیادہ مشکل دور سے گزر رہے ہیں، تاہم یہ حقیقت ان مسائل کو نظر انداز کرنے کی وجہ نہیں بن سکتی جن کا دونوں ممالک کو سامنا ہے۔وزیر خارجہ نے بھارت کے لیے دہشت گردی کے مسئلے کو انتہائی اہم قرار دیتے ہوئے کہا کہ دنیا میں شاید بہت کم ایسے ممالک ہیں جنہیں کئی دہائیوں سے اپنے ایک پڑوسی کی جانب سے مبینہ طور پر دانستہ اور منظم پالیسی کے تحت دہشت گردی کا سامنا کرنا پڑا ہے۔انہوں نے پاکستان کا براہ راست حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ بھارت کے لیے سرحد پار سے دہشت گردی ایک بنیادی تشویش ہے۔ان کے مطابق اگر بھارت کے کسی شراکت دار کو اس معاملے کی اہمیت، حساسیت اور گہرائی کا مکمل ادراک نہ ہو تو اس کا اثر باہمی تعلقات پر پڑنا فطری ہے۔

112

اقدامات نہیں اٹھاتی ہے وہ اپنے آپ کو عوام کو خادم نہیں بلکہ حاکم تصور کرتے ہے ۔سڑکوں سے مسافر بردار گاڑیوں کے غائب ہونے کے باعث دور دراز علاقوں سے تعلق رکھنے والے لوگوں کو واپس اپنے گھروں کو لوٹنے میں کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور کئی مسافر مسجدوں، ہوٹلوں یا کھلے آسمان تلے شہروں قصبوں میں رہنے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔ٹرانسپورٹ یونیں جنہوں نے متعلقہ رجسٹر کیا ہے کہ یہ ذمہ داری ہے کہ وہ ایک ٹائم ٹیبل مقرر کرے کہ صبح سورج طلوع ہونے سے سورج غروب ہونے کے بعد کب تک وہ مسافر بردار گاڑیوں کو دستیاب رکھ سکتے ہے تاکہ جن لوگوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے وہ وقت پر بس اسٹینڈوں تک پہنچ پائے اور اپنے گھروں کو آرام کے ساتھ لوٹ سکے

از نیابت سرکل تحصیل سینٹرل سرینگر لاوے پورہ
مضمون: درخواست منجانب غلام نبی ڈار ولد غلام رسول ڈار ساکنہ خواجہ باغ ملورہ سرینگر بغرض حصول ریلیشن شپ سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل مذکورہ نے ایک درخواست نسبت پیش کی ہے۔اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے طلب کی گئی جس کے مطابق رپورٹ پٹواری حلقہ سے پایا گیا کہ سائل غلام نبی ڈار ولد غلام رسول ڈار ساکنہ خواجہ باغ ملورہ سرینگر میں رہائش پذیر ہے۔سائل ریلیشن شپ سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے۔سائل کا کنبہ بذیل ہے۔
کی رہائش پذیر ہے۔

نام مع ولدیت	عمر	رشتہ	پیشہ	آمدنی
عبدالمجید ڈار	60	بھائی	مزدوری	۲۰۰۰

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ رپورٹ میں نہیں جتلایا گیا ہے۔لہٰذا اگر اس بارے میں کسی شخص کو کوئی اعتراض ہو تو سات دن کے اندر یوم دفتر ہذا میں اپنا اعتراض پیش کریں، معیاد گزرنے کے بعد کوئی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

نائب تحصیلدار لاوے پورہ

از دفتر نائب تحصیلدار گوگجی باغ
مضمون: خشک چنار درخت واقعہ موضع آرم واری سرینگر

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

قرار حکم نامہ از دفتر ڈپٹی کمشنر صاحب ساؤتھ زیر آرڈر نمبر 30/OCP/Chinar-tree مورخہ 29/09/2026 دفتر ہذا کو موصول ہوا ہے اور مذکورہ آرڈر کے مطابق درختان چنار کا ایک شاخ گرا ہوا کیلئے بابت بولی دینی مطلوب ہے۔لہٰذا ہر بولی دہندہ خواہشمند افراد کو بولی میں مورخہ 30/09/2026 بوقت دن کے 1:00 بجے دعوت دی جاتی ہے۔
اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ رپورٹ میں نہیں جتلایا گیا ہے۔لہٰذا اگر اس بارے میں کسی شخص کو کوئی اعتراض ہو تو سات دن کے اندر یوم دفتر ہذا میں اپنا اعتراض پیش کریں، معیاد گزرنے کے بعد کوئی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

نائب تحصیلدار گوگجی باغ

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR
DIRECTORATE OF HORTICULTURE, KASHMIR
Rajbagh-Srinagar opposite Presentation Convent School -190008

Extension of Tender Noticesof :
e-NIT No.84 of 2026 (Tender ID:2026_HPD_323756_1)

Subject: Extension of Tender Submission Date - Import of Different Fruit Plants under the scheme MIDH, thereof:

It is hereby notified for information of all concerned that the e-NIT No.84 of 2026 (Tender ID:2026_HPD_323756_1) dated 07-09-2026, issued by this Directorate for the supply of "Import of Fruit Plants of different Fruit Crops" is hereby extended by further period of 15 (fifteen) days from the date of publication of this notice.

* Last Date of Submission: - 14-10-2026
* Opening Date for Tender: --15-10-2026

(All other terms and conditions of the said tender shall remain unchanged).

The prospective bidders are advised to visit the JK Tenders Portal https://jktenders.gov.in) regularly for updated details, dates, and any further information.

Sd/-(VikasAnand)
DIRECTOR

DIPK No: 6240/26

BEFORE THE HON`BLE COURT OF SPECIAL TRIBUNAL AT SRINAGAR

1.IDREES HASSAN S/O ALTAF HUSSAIN R/O NISHAT SGR
2. ROUF AHMAD S/O AB REHMAN BHAT R/O BAGATI SHORU ,ELLAHI BAGH SGR.
3. RAYIES AHMAD ZARGAR S/O LAATE GH. NABI ZARGAR R/O LAL BAZAR SGR.
[CAVEATORS]
Versus

Public at Large

...Non-Caveator's
In the matter of : Caveat Petition.
The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASIIMIR
OFFICE OF THE CHILD DEVELOPMENT PROJECT OFFICER POSIIAN KHAG

Public Notice
Subject: Publication of ward wise merit cum eligibility list of female candidates for engagement as Sahayika (A \Nils) Phase-IV 2025 objections thereof.

1. Whereas. 03 vacancies of Sahayikas pertaining to ward no. 01 Sugan, ward no. 04 Khanpora-B and ward no. 01 Apari Bagh was identified in ICDS Project Khag in light of the I IR Policy issued by the Govt vide No. 222-(JK-SWD) of 2022 Dated: 30-11-2022.
Whereas, the vacancy was advertised in prominent local dailies vide advertisement notice no 03 of 2025 Dated: 30-12-2025 to invite applications from desirous candidates as per eligibility.
3. Whereas. 12 applications forms have been received by this office till lock date from the electoral ward no. 01 Sugan, ward no. 04 Khanpora-B and ward no. 01 Apari Bagh.
4. Whereas, merit cum eligibility list with respect of above mentioned wards has been formulated on the basis of the marks percentage secured by the candidate in 100 examination and the same merit was put before the Block Level Selection Committee for approval and publication.
5. Whereas, the Block Level Selection Committee has approved the tentative selection list of candidate from ward no. 01 Sugan, ward no. 04 Khanpora-B and ward no. 01 Apari Bagh.for publication in the prominent local dailies for inviting the objections from all concerned.
6. Now in view of the above the ward wise tentative merit list of candidates from ward no. ward no. 01 Sugan, ward no. 04 Khanpora-B and ward no. 01 Apari Bagh is published in prominent local dailies to invite objections if any regarding the merit of the candicate and being residert of ward from all concerned within the period of ten days. No objection shall be entertained after expiry of stipulated time period and the merit list shall be considered final for selection of the candidate.

Annexure 'A'

OFFICE OF THE CHILD DEVELOPMENT PROJECT OFFICER POSHAN KHAG

Subject:- Tentative selection list of Sahayikas (Anganwadi Helpers) of Poshan Project Khag.

S.No	Index no	Name of the Candidate with parentage and address	Ward No/Name	DOB	Qualification	Marital Staus	10th Merit MAX MARKS (10TH)	MARKS OBTAINED (10TH)	% age	Weightage	Whether Any releation with retired AWW	Additiona 12 points as per HR Policy	total Percentage	Remarks
1	2	3	4	5	6	8	9	10	11	12	13	14	15	16
Name of AWC:- SUGAN H (DAR MOHALLA)							Ward No/Name:- 01/ SUGAN H (DAR MOHALLA)							
1	1	NAZIMA BANO W/O JAVID AHMAD BHAT	Panch Ward No (01)	04.01.1995	10th	MARRIED	500	243	48.60%	48.60%	No	0	48.6	
Name of AWC:- KHANPORA –B							Ward No/Name:- 04/KHANPORA							
1	1	MAYMOONA AKHTER W/O MANZOOR AHMAD KHAN	Panch Ward No (04)	01.01.1993	10th	MARRIED	600	438	73.00%	73.00%	No	No	73	
Name of AWC:- KHAG-A APARI BAGH							Ward No/Name:- 01/ KHAG-A APARI BAGH							
1	5	RUBEENA HASSAN W/O JAVAID AHMAD WANIO	Panch Ward No (01)	14.03.1993	10th	MARRIED	500	190	38.00%	38.00%	No	0	38.0	

Sd/-Child Devetopment Project Officer
Poshan Khag

DIPK No: 6211/26

Child Development Project Officer Poshan Khag | Block Development officer Khag | Zonal Education Officer Khag

لہسن کی بو پر نہ جائیں

لہسن ہمارے ہی نہیں دنیا بھر کے کھانوں کا اہم حصہ ہے لیکن چھیلنا اور بو کا سامنا کرنا اچھا نہیں لگتا حالانکہ ہاتھ سے چھیلنے سے اگر کوئی جوے ناخنوں سے کچلے جائیں تو آپ کے ناخن مضبوط، چمکیلے اور صحت مند ہو جاتے ہیں۔ اکثر خواتین اتنی گہرائی میں نہیں جاتیں ان کی توجہ ناگوار بو ہی پر مرکوز رہتی ہے۔ یوٹیوب نے لہسن چھیلنے کے مسئلے کا مناسب حل بتا دیا ہے۔ اب آپ 30 سیکنڈ سے بھی کم عرصے میں لہسن کے چھلکے علیحدہ کر سکتی ہیں۔ اسکریو والا ڈھکن جس جار پر لگا ہو وہ استعمال کر کے یہ کام آسانی سے ہو سکتا ہے۔ کرنا صرف یہ ہے کہ لہسن کی گٹھی کو جار میں بند کرنا ہے، جار مضبوطی سے بند ہو جائے تو اسے 30 سیکنڈ تک زور زور سے ہلائیں۔ آپ دیکھیں گی کہ اس زوردار عمل کی مدد سے لہسن کی گٹھی نہ صرف جوؤں کی شکل میں علیحدہ ہو جائے گی بلکہ ان کے کاغذی چھلکے بھی اترنے لگیں گے۔ آپ ہلاتی جائیں تمام جوؤں سے چھلکے علیحدہ ہو جائیں گے۔ اب جار کھول کے مارکر کونوں سے چھلکے علیحدہ کر لیجئے۔ اس طرح آپ کو زیادہ مشقت نہیں اٹھانی پڑتی۔ لہسن کے طبی خواص: یہ صحت کے حوالے سے بے شمار افادیت رکھتا ہے اس میں وٹامن B6، C اور اینٹی آکسیڈنٹس شامل ہیں۔ لہسن کو نزلہ، زکام، کولیسٹرول کی زیادتی اور ہائی بلڈ پریشر میں استعمال کرنے سے آرام ملتا ہے۔ لہسن تاریخ کے آئینے میں: یہ پیاز کے خاندان کا سیدھے تنے والا پودا ہے۔ یہ صدیوں سے صحت بخش صلاحیتوں کی وجہ سے اہمیت رکھتا ہے۔ 4500 قبل مسیح میں بننے والے اہرام مصر کے معمار صحت و توانائی برقرار رکھنے کے لئے روزانہ ایک لہسن ضرور کھاتے تھے۔ بقراط جو بابائے طب کہلاتے تھے وہ بھی آنتوں اور انفیکشنز کے مریضوں کو غذائی علاج کے طور پر لہسن تجویز کرتے تھے۔ اس لئے نباتاتی ادویات میں لہسن روایتی طور پر دمے، بہرہ پن، جذام، شریانوں کی سختی، بندش، بخار اور پیٹ کے کیڑوں، جگر کی بیماریوں کے علاج کے لئے اکسیر مانا جاتا ہے۔

کافی ٹھنڈی ہو یا گرم ہوتی مزیدار ہے

یہ سینے کے امراض کا غذائی علاج بھی ہے

موسم سرما میں علی الصبح یا دھند آلود سہ پہر میں فیملی یا دوست احباب کے ساتھ پرسکون ماحول میں تازہ دم ہونے کے لئے کافی سے بہتر کوئی مشروب نہیں۔ کافی کا استعمال نہ صرف دماغ کے بند دریچے کھول دیتا ہے بلکہ جسمانی اور ذہنی استعداد کار میں اضافہ کر دیتا ہے۔ اس کی وجہ کافی میں موجود کیفین ہے۔ کیفین کا تعلق زین تھین نامی مرکبات سے ہے جس کے فوائد بھی ہیں اور نقصانات بھی۔ کافی آج دنیا کے مقبول ترین مشروبات میں سے ہے اور تقریباً دنیا کے ہر خطے میں اس کا استعمال ہوتا ہے۔ ویسے تو اب یہ سارا سال استعمال ہوتی ہے مگر موسم سرما میں اس کا استعمال بڑھ جاتا ہے اور اس کا مزہ دوبالا ہو جاتا ہے۔ ہمارے ہاں اب سردی کی آمد آمد ہے۔ سردی کے آتے ہی کولڈ ڈرنکس کی جگہ کافی اور چائے لے لیتی ہیں۔ ملازمت پیشہ، دفتری کام کرنے والے اور طلبہ سردی کی شدت کم کرنے اور دن بھر کی جسمانی تھکن ختم کرنے کے لئے کافی ضرور استعمال کرتے ہیں کیونکہ اسے پینے سے محسوس ہوتا ہے کہ جسم میں چستی و طاقت آ گئی ہے اور کام کرنے کی امنگ پیدا ہو جاتی ہے۔ طلبہ خصوصاً امتحانی ایام میں خود کو مستعد اور رات بھر جاگ کر تیاری کرنے کے لئے کافی یا چائے کا استعمال کرتے ہیں۔ آج انگلینڈ میں کافی کی مقبولیت کا اندازہ اس امر سے لگایا جا سکتا ہے کہ وہاں تین ہزار سے زیادہ کافی ہاؤسز ہیں اور صورتحال یوں ہے کہ دنیا میں 70 سے زیادہ ممالک میں 40 سے 80 اقسام کی کافی کاشت کی جاتی ہے۔ مغربی ملک برازیل دنیا میں کافی برآمد کرنے والا سب سے بڑا ملک ہے۔ جبکہ دوسرے نمبر پر ویت نام اور تیسرے پر کولمبیا ہے۔ یمن چونکہ اس کا آبائی گھر ہے اس لئے یمن کی کافی کو دنیا بھر میں شہرت حاصل ہے۔ اس کے رنگ، خوشبو اور ذائقہ کا کوئی دوسرا ثانی نہیں۔ اس کے بعد عربی کافی اور پھر امریکہ کی کافی شہرت رکھتی ہے۔ کافی کے فوائد کافی میں موجود کیفین کے باعث کافی پینے والے سینے میں خرخراہٹ اور سانس کے دوسرے امراض سے محفوظ رہتے ہیں۔

ایک انار۔۔۔فائدے ہزار

اس کے دانے دانے میں قدرت نے انمول لذت رکھی ہے

انار جسے جنت کا پھل بھی کہا جاتا ہے، ایک انتہائی رسیلا اور ذائقہ دار پھل ہے۔ اس کے دانے دانے میں قدرت نے انمول لذت رکھی ہے۔ ذائقے کے لحاظ سے یہ شیریں، ترش اور منجوش (کھٹا میٹھا) ہوتا ہے۔ ہر ذائقے میں یہ غذائی خصوصیات سے مالا مال ہوتا ہے۔ غذائی اور طبی خصوصیات کے باعث اسے قدرت کا ایک انمول تحفہ مانا جاتا ہے۔ انار کا استعمال جسم کے لئے حیرت انگیز فوائد کا باعث بنتا اور مختلف بیماریوں سے محفوظ رکھتا ہے۔ حتیٰ کہ انار کے درخت کی چھال، پھول، پھل کا چھلکا اور یہاں تک کہ پتیاں بھی مفید ہیں۔ قدیم مصر میں انار مختلف قسم کے انفیکشن کے خاتمے کے لئے بطور علاج استعمال کیا جاتا رہا۔ آج سائنس تسلیم کرتی ہے کہ انار محض ایک پھل سے کہیں زیادہ ہے کیونکہ اس میں موجود وٹامن سی، ڈائٹری فائبر، فولیٹ اور دیگر غذائی اجزاء ⃞ کی مقدار عام پھلوں سے کہیں زیادہ ہے۔ غذائی افادیت: انار کی بیرونی جلد سخت اور کھانے کے قابل نہیں ہوتی جبکہ اس کے اندر سینکڑوں خوردنی بیج موجود ہوتے ہیں۔ ان بیجوں کو (Aril) کہا جاتا ہے، جو رسیلے، میٹھے اور غذائیت سے بھرپور ہوتے ہیں۔ ایک کپ انار کے دانوں (174 گرام) میں پائے جانے والے غذائی اجزاء میں فائبر 7 گرام، پروٹین 3 گرام، وٹامن سی 30 فیصد، وٹامن کے 36 فیصد، فولیٹ 16 فیصد اور پوٹاشیم 12 فیصد ہوتا ہے۔ انار وٹامنز اور توانائی کا خزانہ تسلیم کیا جاتا ہے کیونکہ یہ کیلشیم، پوٹاشیم، فاسفورس، آئرن، ہائیڈروکلورک ایسڈ، فائٹو کیمیکلز، اینٹی آکسیڈنٹس، پولی فینول، کم کیلوریز، وٹامن اے، بی، سی اور بائیو ایکٹو کمپاؤنڈز سے مالا مال ہے۔ اس میں مناسب مقدار میں شوگر بھی پائی جاتی ہے۔ انار میں دو منفرد مادی خصوصیات پائی جاتی ہیں، جو اسے صحت کے لئے حیرت انگیز فوائد کا باعث بناتی ہیں۔ انار اور اس کے چھلکوں میں انتہائی طاقتور اینٹی آکسیڈنٹ پونی کیلاجن پایا جاتا ہے۔ یہ غذائی جزو انار کو گرین ٹی سے تین گنا زیادہ طاقتور بناتا ہے۔ انار کے بیجوں میں پایا جانے والا پونیسک ایسڈ ایک اہم فیٹی ایسڈ تسلیم کیا جاتا ہے، جو جسم میں موجود حیاتیاتی اثرات میں اضافہ کرتا ہے۔ قوت مدافعت بڑھاتا ہے: قوت مدافعت میں اضافے کے لئے وٹامن سی سب سے بہترین ہے اور انار میں یہ سیب سے چار گنا زیادہ مقدار میں پایا جاتا ہے۔ انار میں وٹامن ای بھی کافی مقدار میں موجود ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ قدرت کا یہ انمول تحفہ جگر کی صحت کے لئے بھی بہت مفید ہے۔

اتر ریلوے

ای۔ٹینڈر نوٹس

ٹینڈر نوٹس نمبر-770-W/01/WA/JAT/2025 55-2026-27-PTK-DRM-JAT, 57-2026-27-PTK-DRM-JAT & 58-2026-27-PTK-DRM-JAT (to be opened on 22.10.2026) بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے کام کرتے ہوئے نیچے دیئے گئے عنوان والی ٹینڈروں کے خلاف کھلے ٹینڈرز ای۔ٹینڈرز طلب کرتے ہیں اور یہ دستیاب ہیں جن کی آخری تاریخ 21-10-2026 کو 15.00 بجے تک ہے۔ بولی دہندگان اپنی اصل دستخط شدہ بولیاں صرف اختتام کی تاریخ اور وقت تک ہی جمع کر سکیں گے۔ ان ٹینڈروں کے خلاف مینویل آفرز کی اجازت نہیں ہے اور موصول ہونے والے ایسے کسی بھی وقت آفر کو نظر انداز کر دیا جائے گا۔ ٹھیکیداروں کو اس ٹینڈر کے خلاف ٹینڈر دستاویز لاگت اور بیعانہ کی رقم کا بھگتان صرف آئی ای آر پی ایس (IREPS) پورٹل پر دستیاب بھگتان طریقوں جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعہ سے کرنے کی اجازت ہے۔

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات	مشتہر قیمت (روپے)	آفر کی ویلڈیٹی	مدت تکمیل کام
.1	55-2026-27-PTK-DRM-JAT	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر پٹھانکوٹ کے دائرہ اختیار علاقہ کے تحت PTK, PTKC, BHRL, SJNP, MDPB, KNDI, MRTL, SRM & JK اسٹیشن یارڈوں کے سدھار کے سلسلے میں بیلاسٹ ورکس۔	5,11,23,159.87	60دن	12ماہ
.2	57-2026-27-PTK-DRM-JAT	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر پٹھانکوٹ کے تحت دائرہ اختیار علاقہ کے تحت PTK,PTKC, BHRL, SJNP, MDPB, KNDI, MRTL, SRM & JK اسٹیشن یارڈوں کے سدھار کا کام۔	3,96,96,116.22	60دن	12ماہ
.3	58-2026-27-PTK-DRM-JAT	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر پٹھانکوٹ کے دائرہ اختیار علاقہ کے تحت PTK, PTKC, BHRL, SJNP, MDPB, KNDI, MRTL, SRM & JK اسٹیشن یارڈوں کے سدھار کے سلسلے میں فلیش بٹ ویلڈنگ کا کام۔	1,52,69,151.95	60دن	09ماہ

نوٹ: 1 ٹھیکیداروں کو صلاح دی جاتی ہے کہ وہ بولی پیش کرنے سے پہلے اس ٹینڈر کے خلاف جاری کسی بھی تصحیح نامہ (Corrigendum) کیلئے آئی آر پی ایس (IREPS) ویب سائٹ ضرور دیکھیں۔ 2۔ اگر ہندی اشتہار میں کوئی خامی پائی جاتی ہے تو انگریزی اشتہار جائز ہوگا۔
3387/2026

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

ریل مسافر برائے مہربانی توجہ دیں!

ضروری اطلاع

پوجا تیوہار سپیشل ریل گاڑیوں۔ 2026 میں اضافہ

ریل مسافروں کی باسہولت آمد و رفت کیلئے سابقہ اعلان شدہ تیوہار سپیشل ریل گاڑیوں کے ساتھ۔ ساتھ ریلوے کے ذریعہ مندرجہ ذیل تیوہار سپیشل ریل گاڑیاں بھی نیچے دیئے گئے نظام اوقات کے مطابق چلائی جائیں گی۔

ریل گاڑی نمبر 05005/05006 بڑھنی۔ جلندھر شہر۔ بڑھنی ان ریزروڈ سپیشل ریل گاڑی (ہفتہ واری) — 16 پھیرے

ریل گاڑی نمبر 05005 آمد	روانگی	سٹیشن	ریل گاڑی نمبر 05006 آمد	روانگی
--	15:10	بڑھنی	04:45	--
08:30	--	جلندھر شہر	--	10:50

چلنے کے دن: 05005 بڑھنی سے ہر بدھوار کو مورخہ 07-10-2026 سے 25-11-2026 تک اور 05006 جلندھر شہر سے ہر وِیروار کو مورخہ 08-10-2026 سے 26-11-2026 تک
جگہ: سلیپر اور جنرل کلاس۔
ٹھہراؤ: تلسی پور، بلرام پور، گونڈا جنکشن، بڈھول، سیتاپور جنکشن، بریلی، مراد آباد، سہارنپور جنکشن، یمنا نگر جگادھری، انبالہ کینٹ اور ڈھنڈاری کلاں سٹیشن۔

ریل گاڑی نمبر 05101/05102 گورکھپور جنکشن۔ شکور بستی۔ گورکھپور جنکشن سپیشل ریل گاڑی (ہفتہ واری) — 16 پھیرے

ریل گاڑی نمبر 05101 آمد	روانگی	سٹیشن	ریل گاڑی نمبر 05102 آمد	روانگی
--	16:00	گورکھپور جنکشن	08:30	--
11:05	--	شکور بستی	--	13:15

چلنے کے دن: 05101 گورکھپور سے ہر اتوار کو مورخہ 11-10-2026 سے 29-11-2026 تک اور 05102 شکور بستی سے ہر سوموار کو مورخہ 12-10-2026 سے 30-11-2026 تک
جگہ: فرسٹ اے سی، 2 ٹیئر اے سی، 3 ٹیئر اے سی، سلیپر اور جنرل کلاس
ٹھہراؤ: آنند نگر جنکشن، سدھارتھ نگر، بڑھنی، تلسی پور، بلرام پور، گونڈا جنکشن، سیتاپور جنکشن، شاہجہانپور، بریلی، مراد آباد، غازی آباد جنکشن اور دلی جنکشن سٹیشن۔

ریل گاڑی نمبر 05048/05047 بنارس۔ کولکاتہ۔ بنارس سپیشل ریل گاڑی (ہفتہ واری) — 16 پھیرے

ریل گاڑی نمبر 05048 آمد	روانگی	سٹیشن	ریل گاڑی نمبر 05047 آمد	روانگی
--	10:45	بنارس	04:15	--
10:55	11:00	وارانسی جنکشن	03:55	04:00
06:15	--	کولکاتہ	--	08:25

چلنے کے دن: 05048 بنارس سے ہر منگلوار کو مورخہ 06-10-2026 سے 24-11-2026 تک اور 05047 کولکاتہ سے ہر بدھوار کو مورخہ 07-10-2026 سے 25-11-2026 تک
جگہ: 3 ٹیئر اے سی
ٹھہراؤ: وارانسی جنکشن، اوڑیہار جنکشن، غازی پور سٹی، بلیا، ریوتی، سورے من پور، چھپرہ جنکشن، دگھوارہ، سونپور جنکشن، حاجی پور جنکشن، شاہ پور پٹوری، برونی جنکشن، کیول جنکشن، جھاجھا جسیڈیہہ جنکشن، مدھوپور جنکشن، چترنجن، آسن سول جنکشن، درگاپور، بردھمان جنکشن، بینڈل جنکشن اور نیہاٹی جنکشن سٹیشن۔

ریل گاڑی نمبر 01123/01124 لوک مانیہ تلک (ٹ)۔ مؤ جنکشن۔ لوک مانیہ تلک (ٹ) سپیشل ریل گاڑی (ہفتہ میں دو دن) — 24 پھیرے

ریل گاڑی نمبر 01123 آمد	روانگی	سٹیشن	ریل گاڑی نمبر 01124 آمد	روانگی
--	12:15	لوک مانیہ تلک (ٹ)	16:45	--
15:50	16:00	وارانسی جنکشن	09:50	10:00
21:30	--	مؤ جنکشن	--	04:15

چلنے کے دن: 01123 لوک مانیہ تلک (ٹ) سے ہر شکروار اور اتوار کو مورخہ 11-10-2026 سے 20-11-2026 تک اور 01124 مؤ جنکشن سے ہر اتوار اور منگلوار کو مورخہ 13-10-2026 سے 22-11-2026 تک
جگہ: 3 ٹیئر اے سی، سلیپر اور جنرل کلاس۔
ٹھہراؤ: تھانے، کلیان جنکشن، اگت پوری، ناسک روڈ، جلگاؤں جنکشن، بھساول جنکشن، کھنڈوا، اٹارسی جنکشن، پپریا، نرسنگھ پور، مدن محل، کٹنی جنکشن، میہر، ستنا جنکشن، مانک پور جنکشن، پریاگ راج چھوکی، وارانسی جنکشن، جونپور جنکشن، شاہ گنج جنکشن، کھوراسن روڈ، اعظم گڑھ اور محمد آباد سٹیشن۔

ریل گاڑی نمبر 01431/01432 ہڈپسر۔ غازی پور سٹی۔ ہڈپسر سپیشل ریل گاڑی (ہفتہ میں دو دن) — 24 پھیرے

ریل گاڑی نمبر 01431 آمد	روانگی	سٹیشن	ریل گاڑی نمبر 01432 آمد	روانگی
--	06:55	ہڈپسر	16:20	--
15:10	15:20	وارانسی جنکشن	08:20	08:30
20:15	--	غازی پور سٹی	--	04:00

چلنے کے دن: 01431 ہڈپسر سے ہر شکروار اور منگلوار کو مورخہ 13-10-2026 سے 20-11-2026 تک اور 01432 غازی پور سٹی سے ہر اتوار اور ویروار کو مورخہ 15-10-2026 سے 22-11-2026 تک۔
جگہ: 3 ٹیئر اے سی، سلیپر اور جنرل کلاس۔
ٹھہراؤ: دونڈ کارڈ لائن، احمد نگر، بیلا پور، کوپر گاؤں، انکائی، منماڑ جنکشن، جلگاؤں جنکشن، بھساول جنکشن، کھنڈوا، اٹارسی جنکشن، پپریا، نرسنگھ پور، مدن محل، کٹنی، میہر، ستنا، مانک پور جنکشن، پریاگ راج چھوکی، وارانسی جنکشن، جونپور جنکشن اور اوڑیہار جنکشن سٹیشن۔

ریل گاڑی نمبر 01079/01078 چھترپتی شیواجی مہاراج (ٹ)۔ گورکھپور جنکشن۔ چھترپتی مہاراج (ٹ) سپیشل ریل گاڑی (روزانہ) — 64 پھیرے

ریل گاڑی نمبر 01079 آمد	روانگی	سٹیشن	ریل گاڑی نمبر 01078 آمد	روانگی
--	22:30	چھترپتی شیواجی مہاراج (ٹ)	00:40	--
04:05	04:15	لکھنؤ	19:45	19:55
10:00	--	گورکھپور جنکشن	--	14:30

چلنے کے دن: 01079 چھترپتی شیواجی مہاراج (ٹ) سے روزانہ مورخہ 16-10-2026 سے 16-11-2026 تک اور 01080 گورکھپور جنکشن سے روزانہ مورخہ 18-10-2026 سے 18-11-2026 تک۔ جگہ: 3 ٹیئر اے سی، سلیپر اور جنرل کلاس۔
ٹھہراؤ: دادار، تھانے، کلیان جنکشن، اگت پوری، ناسک روڈ، منماڑ جنکشن، جلگاؤں جنکشن، بھساول جنکشن، کھنڈوا جنکشن، اٹارسی جنکشن، بھوپال جنکشن، بینا جنکشن، ویرانگنا لکشمی بائی جھانسی، اُرئی، کانپور سینٹرل، لکھنؤ، گونڈا جنکشن، منکاپور جنکشن، بستی اور خلیل آباد سٹیشن۔

ریل گاڑی نمبر 01415/01416 ہڈپسر۔ گورکھپور جنکشن۔ ہڈپسر سپیشل ریل گاڑی (روزانہ) — 64 پھیرے

ریل گاڑی نمبر 01415 آمد	روانگی	سٹیشن	ریل گاڑی نمبر 01416 آمد	روانگی
--	07:05	ہڈپسر	03:30	--
09:55	10:05	لکھنؤ	22:25	22:35
16:00	--	گورکھپور جنکشن	--	17:30

چلنے کے دن: 01415 ہڈپسر سے روزانہ مورخہ 16-10-2026 سے 16-11-2026 تک اور 01416 گورکھپور جنکشن سے روزانہ مورخہ 17-10-2026 سے 17-11-2026 تک۔
جگہ: 3 ٹیئر اے سی، سلیپر اور جنرل کلاس
ٹھہراؤ: دونڈ کارڈ لائن، احمد نگر، بیلا پور، کوپر گاؤں، منماڑ جنکشن، بھساول جنکشن، کھنڈوا جنکشن، اٹارسی جنکشن، بھوپال جنکشن، بینا جنکشن، ویرانگنا لکشمی بائی جھانسی، اُرئی، کانپور سینٹرل، لکھنؤ، گونڈا جنکشن، منکاپور جنکشن اور بستی سٹیشن۔

ریل گاڑی نمبر 01051/01052 لوک مانیہ تلک (ٹ)۔ بنارس۔ لوک مانیہ تلک (ٹ) ریزروڈ ریل گاڑی (ہفتہ میں دو دن) — 24 پھیرے

ریل گاڑی نمبر 01051 آمد	روانگی	سٹیشن	ریل گاڑی نمبر 01052 آمد	روانگی
--	12:15	لوک مانیہ تلک (ٹ)	04:40	--
15:45	15:50	وارانسی	20:45	20:50
16:05	--	بنارس	--	20:30

چلنے کے دن: 01051 لوک مانیہ تلک (ٹ) سے ہر بدھوار اور ویروار کو مورخہ 14-10-2026 سے 14-10-2026 تک اور 01052 بنارس سے ہر ویروار اور شکروار کو مورخہ 15-10-2026 سے 20-11-2026 تک
جگہ: 3 ٹیئر اے سی، سلیپر اور جنرل کلاس۔
ٹھہراؤ: تھانے، کلیان جنکشن، اگت پوری، ناسک روڈ، جلگاؤں جنکشن بھساول جنکشن، کھنڈوا جنکشن، اٹارسی جنکشن، پپریا، نرسنگھ پور، مدن محل، کٹنی جنکشن، میہر، ستنا جنکشن، مانک پور جنکشن، پریاگ راج چھوکی اور وارانسی جنکشن سٹیشن۔

ریل گاڑی نمبر 04829/04830 جودھپور جنکشن۔ گورکھپور جنکشن۔ جودھپور جنکشن پوجا سپیشل ریل گاڑی (ہفتہ واری) — 18 پھیرے

ریل گاڑی نمبر 04829 آمد	روانگی	سٹیشن	ریل گاڑی نمبر 04830 آمد	روانگی
--	16:15	جودھپور جنکشن	05:30	--
04:30	04:45	دلی جنکشن	14:00	14:10
20:30	--	گورکھپور جنکشن	--	23:25

چلنے کے دن: 04829 جودھپور سے ہر ویروار مورخہ 01-10-2026 سے 26-11-2026 تک اور 04830 گورکھپور جنکشن سے ہر شکروار مورخہ 02-10-2026 سے 27-11-2026 تک
جگہ: 2 ٹیئر اے سی، 3 ٹیئر اے سی، سلیپر اور جنرل کلاس
ٹھہراؤ: میڑتا روڈ جنکشن، ڈیگانا جنکشن، چھوٹی کھاٹو، ڈیلوانا، لاڈنو، سوجان گڑھ، رتن گڑھ جنکشن، چورو جنکشن، صادلپور جنکشن، لوہارو، مہندر گڑھ، ریواڑی، گوڑگاؤں، دلی کینٹ، دلی جنکشن، غازی آباد، مراد آباد جنکشن، بریلی جنکشن، شاہجہانپور، سیتاپور جنکشن، گونڈا جنکشن اور بستی سٹیشن۔

ریل گاڑی نمبر 05167/05168 بنارس۔ لوک مانیہ تلک (ٹ)۔ بنارس سپیشل ریل گاڑی (ہفتہ واری) — 14 پھیرے

ریل گاڑی نمبر 05167 آمد	روانگی	سٹیشن	ریل گاڑی نمبر 05168 آمد	روانگی
--	09:50	بنارس	00:50	--
10:06	10:08	وارانسی جنکشن	00:30	00:35
16:50	--	تلک مانیہ تلک (ٹ)	--	18:10

چلنے کے دن: 05167 بنارس سے ہر سنیچروار کو مورخہ 17-10-2026 سے 28-11-2026 تک اور 05168 لوک مانیہ تلک (ٹ) سے ہر اتوار کو مورخہ 18-10-2026 سے 29-11-2026 تک
جگہ: فرسٹ اے سی، 2 ٹیئر اے سی، 3 ٹیئر اے سی، 3 ٹیئر اے سی اکانومی، سلیپر اور جنرل
ٹھہراؤ: وارانسی جنکشن، پریاگ راج چھوکی مانک پور جنکشن، ستنا جنکشن، میہر، کٹنی، جبلپور، اٹارسی جنکشن، کھنڈوا، برہان پور، بھساول جنکشن، ناسک روڈ، اگت پوری کلیان جنکشن اور تھانے سٹیشن۔

ریل گاڑی نمبر 04731/04732 شری گنگا نگر جنکشن۔ سمستی پور جنکشن۔ شری گنگا نگر جنکشن سپیشل ریل گاڑی (ہفتہ واری)

ریل گاڑی نمبر 04731 آمد	روانگی	سٹیشن	ریل گاڑی نمبر 04732 آمد	روانگی
--	13:25	شری گنگا نگر جنکشن	12:20	--
00:25	00:35	دلی جنکشن	23:40	23:50
23:15	--	سمستی پور جنکشن	--	00:45

چلنے کے دن: 04731 شری گنگا نگر جنکشن سے ہر اتوار کو مورخہ 18-10-2026 سے 29-11-2026 تک اور 04732 سمستی پور جنکشن سے ہر منگلوار کو مورخہ 20-10-2026 سے 01-12-2026 تک۔
جگہ: 2 ٹیئر اے سی، 3 ٹیئر اے سی، سلیپر اور جنرل کلاس۔
ٹھہراؤ: صادل شہر، ہنومان گڑھ جنکشن، سنگریا، منڈی ڈبوالی، راماں، سرسہ، منڈی آدم پور، حصار، جھانسی، روہتک جنکشن، دلی جنکشن، غازی آباد، مراد آباد، بریلی، سیتاپور جنکشن، گونڈا جنکشن، گورکھپور، دیوریا صدر، سیوان جنکشن، چھپرہ، سونپور جنکشن، حاجی پور جنکشن اور مظفر پور جنکشن سٹیشن۔

ریل گاڑی نمبر 03107/03108 کولکاتہ۔ عالم نگر۔ کولکاتہ سپیشل ریل گاڑی (ہفتہ واری) — 14 پھیرے

ریل گاڑی نمبر 03107 آمد	روانگی	سٹیشن	ریل گاڑی نمبر 03108 آمد	روانگی
--	23:50	کولکاتہ	22:30	--
14:05	14:15	وارانسی جنکشن	07:20	07:25
19:45	--	عالم نگر	--	01:45

چلنے کے دن: 03107 کولکاتہ سے ہر ویروار کو مورخہ 15-10-2026 سے 26-11-2026 تک اور 03108 عالم نگر سے ہر سنیچروار کو مورخہ 17-10-2026 سے 28-11-2026 تک۔
جگہ: 2 ٹیئر اے سی، سلیپر اور جنرل کلاس
ٹھہراؤ: نیہاٹی، بنڈیل، بردھمان، درگاپور، آسن سول، دھن آباد جنکشن، نیتاجی سبھاش چندر بوس جنکشن، گومو، پارسناتھ، ہزاری باغ روڈ، کوڈرما، گیا، انوگرہ نارائن روڈ، ڈیہری آن سون، ساسارام، بھبھوا روڈ، پنڈت دین دیال اپادھیائے جنکشن، وارانسی، سلطان پور اور اتریٹھیا جنکشن سٹیشن۔

ریل گاڑی نمبر 04075/04076 دلی جنکشن۔ کاماکھیا جنکشن۔ دلی جنکشن ریزروڈ تیوہار سپیشل ایکسپریس ریل گاڑی (ہفتہ واری) — 18 پھیرے

ریل گاڑی نمبر 04076 آمد	روانگی	سٹیشن	ریل گاڑی نمبر 04075 آمد	روانگی
--	00:30	دلی	20:40	--
21:15	--	کاماکھیا	--	05:00

چلنے کے دن: 04076 دلی جنکشن سے ہر سنیچروار کو مورخہ 03-10-2026 سے 28-11-2026 تک اور 04075 کاماکھیا جنکشن سے ہر سوموار کو مورخہ 05-10-2026 سے 30-11-2026 تک۔
جگہ: 3 ٹیئر اے سی اور سلیپر کلاس۔
ٹھہراؤ: ٹونڈلہ جنکشن، گوبند پوری، پریاگ راج جنکشن، پنڈت دین دیال اپادھیائے جنکشن، بکسر، آرہ، داناپور، پاٹلی پتر، سونپور، حاجی پور جنکشن، شاہ پور پٹوری، بروتی جنکشن، بیگو سرائے، کھگڑیا جنکشن، مانسی جنکشن، نوگچھیا، کٹیہار جنکشن، بارسوئی جنکشن، کشن گنج، نیو جلپائی گوڑی، نیو کوچ بہار، نیو علی پور دوار، کوکراجھار، نیو بونگائی گاؤں، بارپیٹا روڈ، اور رنگیا جنکشن سٹیشن۔

ریل مسافروں سے درخواست ہے کہ کسی بھی معلومات کیلئے ریل مدد ہیلپ لائن نمبر 139 پر رابطہ کریں یا ریلوے کی ویب سائٹ https://enquiry.indianrail.gov.in یا NTES App دیکھیں۔

اتر ریلوے
آپ کی سہولت۔ ہمارا نصب العین
ہمیں www.nr.indianrailways.gov.in پر ملیں
ہمیں فالو کریں

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

ہندوستان نے بنگلہ دیش کو 10/ گول سے روندا، سیمی فائنل میں پاکستان سے مقابلہ

ایشین گیمز ۲۰۲۶ء کے مردوں کے ہاکی مقابلے میں دفاعی چیمپئن ہندوستان نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے بنگلہ دیش کو یک طرفہ مقابلے میں ۰-۱۰؍ گول سے شکست دے دی۔ اس جیت کے ساتھ ہندوستان نے پول اے میں اپنے تمام پانچوں میچ جیت لیے اور گروپ میں سرفہرست رہتے ہوئے سیمی فائنل میں جگہ پکی کر لی۔ اب ہندوستان کا مقابلہ کیم اکتوبر کو سیمی فائنل میں پاکستان سے ہوگا۔ بارش سے متاثرہ اس مقابلے میں ہندوستانی ٹیم نے مشکل میدان اور پانی سے بھری پچ کے باوجود اپنی رفتار اور حملہ آور کھیل برقرار رکھا۔ کپتان ہرمن پریت سنگھ نے شاندار ہیٹ ٹرک اسکور کی، جبکہ شیلانند لاکڑا نے دو گول کیے۔ ہندوستان نے پول مرحلے کا اختتام مجموعی طور پر ۴۵؍ سے زائد گول کے فرق کے ساتھ کیا۔ میچ کا آغاز شدید بارش کے باعث تقریباً ۳۰؍ منٹ کی تاخیر سے ہوا۔ پچ پر پانی جمع ہونے کے باوجود ہندوستان نے شروع سے ہی جارحانہ انداز اختیار کیا اور تیسرے منٹ میں برتری حاصل کر لی۔ سنجے نے گیند کو بنگلہ دیش کے دائرے میں ابھیشیک تک پہنچایا، جس نے موقع کا فائدہ اٹھاتے ہوئے ریورس ہٹ کے ذریعے گیند کو جال میں پہنچا دیا اور ہندوستان کو ۰-۱؍ گول کی برتری حاصل ہو گئی۔ بنگلہ دیش نے ۱۲؍ویں منٹ میں پنالٹی کارنر حاصل کیا، لیکن ہندوستانی گول کیپر سورج کرکیرا نے بہترین دفاع کرتے ہوئے خطرے کو ٹال دیا۔ ۲۲؍ویں منٹ میں ہندوستان کو پنالٹی اسٹروک ملا۔ جوگراج سنگھ نے ذمہ داری سنبھالی اور گیند کو کامیابی سے گول میں پہنچا کر ہندوستان کی برتری ۰-۲؍ کر دی۔ اس کے بعد کپتان ہرمن پریت سنگھ نے پنالٹی کارنر پر اپنی مشہور ڈریگ فلک کے ذریعے ہندوستان کا تیسرا گول داغ دیا۔ پہلے ہاف کے اختتام تک ہندوستان ۰-۳؍ سے آگے تھا۔

ڈیوڈ بون کرکٹ آسٹریلیا کے عبوری چیئرمین مقرر

مائیک بیرڈ کی کرکٹ آسٹریلیا کے بورڈ کی سالانہ عام میٹنگ میں عہدہ چھوڑنے کے فیصلے کے بعد ڈیوڈ بون ۲۸؍ اکتوبر سے کرکٹ آسٹریلیا (سی اے) کے عبوری چیئرمین کا عہدہ سنبھالیں گے۔ بیرڈ، جو ۶؍ سال سے سی اے بورڈ میں تھے اور فروری ۲۰۲۳ء سے چیئرمین کے عہدے پر فائز تھے، نے بورڈ کو بتایا کہ وہ دوبارہ تقرری کے خواہش مند نہیں ہیں اور اے جی ایم کے بعد اپنا عہدہ چھوڑ دیں گے۔ اپنی تقرری پر بون نے کہا ''کرکٹ کیلئے انتہائی دلچسپ اور چیلنج بھرے وقت میں سی اے کے عبوری چیئرمین کی ذمہ داری سنبھالنا میرے لئے بہت بڑے اعزاز کی بات ہے۔ میں سی اے بورڈ کی قیادت کرنے کیلئے پرجوش ہوں، کیونکہ ہم ایسے فیصلے کرتے رہیں گے جو یہاں کھیل کی طویل مدتی صحت اور خوش حالی کو یقینی بنائیں اور عالمی سطح پر آسٹریلیا کے مفادات کو آگے بڑھائیں۔'' بون فروری ۲۰۲۵ء میں سی اے بورڈ میں شامل ہوئے تھے۔ اس سے قبل وہ ۹؍ سال تک کرکٹ تسمانیہ بورڈ کے ڈائریکٹر رہے، جس میں ۳؍ سال چیئرمین کے طور پر بھی خدمات انجام دیں۔ آسٹریلیا کے سابق بین الاقوامی کھلاڑی ڈیوڈ بون کو کرکٹ اور انتظامی امور، دونوں کا وسیع تجربہ حاصل ہے۔ وہ آئی سی سی میچ ریفری کے طور پر بھی کام کر چکے ہیں اور اس سے قبل کرکٹ تسمانیہ کے کرکٹ جنرل منیجر بھی رہ چکے ہیں۔ بون ۲۰۰۰ء سے ۲۰۱۱ء تک آسٹریلیا کے انتخابی پینل کے رکن بھی رہے۔ بون نے کہا ''میں مائیک کا دل کی گہرائیوں سے شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں۔

ایشین گیمز 2026ء: نیرو ڈھانڈا نے ہندوستان کو پانچواں گولڈ میڈل دلایا

نئی دہلی (ایم این این): ایشین گیمز ۲۰۲۶ء میں ہندوستان نے اپنا پانچواں گولڈ میڈل جیت لیا ہے۔ اپنے پہلے ایشین گیمز میں حصہ لے رہی ہندوستانی نشانہ باز نیرو ڈھانڈا نے خواتین کے ٹریپ انفرادی مقابلے میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے طلائی تمغہ جیت کر تاریخ رقم کردی۔ نیرو نے فائنل میں ۲۸؍ پوائنٹس حاصل کیے اور اس اسکور کے ساتھ ایشین ریکارڈ بھی قائم کیا۔ وہ ایشین گیمز کی تاریخ میں خواتین کے ٹریپ انفرادی مقابلے میں گولڈ میڈل جیتنے والی پہلی ہندوستانی خاتون نشانہ باز بن گئی ہیں۔ یہی نہیں، وہ ایشین گیمز کے ٹریپ انفرادی مقابلے میں تمغہ جیتنے والی بھی پہلی ہندوستانی خاتون ہیں۔ نیرو ڈھانڈا نے فائنل سے پہلے کوالیفکیشن مرحلے میں بھی اپنی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا تھا۔ انہوں نے ۱۱۸؍ پوائنٹس کے اسکور کے ساتھ کوالیفکیشن میں پہلی پوزیشن حاصل کرکے فائنل میں جگہ بنائی۔ فائنل میں بھی نیرو نے ابتدا سے ہی مضبوط کارکردگی دکھائی، اگرچہ نویں شاٹ پر ان سے ایک نشانہ چوک گیا، جس کے باعث وہ کچھ دیر کے لیے تیسرے نمبر پر چلی گئی تھیں۔ تاہم انہوں نے دباؤ میں شاندار واپسی کی۔ نیرو نے تیسری اور چوتھی سیریز میں تقریباً کامل نشانے لگاتے ہوئے دوبارہ رفتار حاصل کی۔ ۲۰؍ شاٹس میں ۱۹؍ کامیاب ہٹس کے ساتھ وہ دوبارہ سرفہرست پوزیشن پر پہنچ گئیں۔ پانچویں سیریز میں ایک بار پھر ایک شاٹ مس ہونے کے باوجود انہوں نے گولڈ میڈل کی پوزیشن برقرار رکھی۔ اس کے بعد آخری مرحلے میں پانچوں نشانے درست لگا کر انہوں نے شاندار انداز میں طلائی تمغہ اپنے نام کرلیا۔ نیرو نے اپنے پہلے ہی ایشین گیمز میں فائنل کے ۳۰؍ میں سے صرف دو شاٹس مس کیے اور ۲۸؍ کے اسکور کے ساتھ ایشین ریکارڈ قائم کرتے ہوئے ہندوستان کے لیے تاریخی گولڈ میڈل حاصل کیا۔ خواتین کے ٹریپ انفرادی مقابلے میں چین کی یوتونگ سن نے ۲۶؍ پوائنٹس کے ساتھ سلور میڈل جیتا، جبکہ کویت کی نشانہ باز نے ۲۱؍ پوائنٹس حاصل کرکے برونز میڈل اپنے نام کیا۔ اس طرح نیرو ڈھانڈا نے نہ صرف گولڈ میڈل جیتا بلکہ اس مقابلے میں ہندوستان کی جانب سے ایک نئی تاریخ بھی رقم کردی۔ آئچی-ناگویا میں جاری ایشین گیمز ۲۰۲۶ء میں شوٹنگ کے میدان میں یہ ہندوستان کا دوسرا گولڈ میڈل ہے۔

''بگ باس مراٹھی'' فیم دویا شندے پر ڈاکٹر سے 5/ لاکھ روپے مانگنے اور مارپیٹ کا الزام

نئی دہلی (ایم این این): ''بگ باس مراٹھی'' کی سابق مقابلہ کنندہ اور سوشل میڈیا انفلوئنسر دویا شندے ایک سنگین تنازع میں گھر گئی ہیں۔ پونے پولیس نے ایک ریٹائرڈ سرکاری ڈاکٹر کی شکایت پر دویا شندے اور دیگر افراد کے خلاف مبینہ طور پر گھر میں گھس کر مارپیٹ کرنے، ۵؍ لاکھ روپے کی رقم طلب کرنے، دھمکی دینے اور گھر میں توڑ پھوڑ کرنے کے الزامات کے تحت ایف آئی آر درج کی ہے۔ پولیس اس معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔ شکایت کنندہ ڈاکٹر ودیادھر گائیکواڑ پونے کینٹونمنٹ بورڈ کے سابق چیف میڈیکل آفیسر ہیں۔ ان کی شکایت کے مطابق معاملہ 'کلا آویشکار مہوتسو' نامی پروگرام کی تشہیر سے متعلق رقم کے مطالبے سے شروع ہوا۔ یہ پروگرام کیم سے ۳؍ ستمبر کے درمیان بال گندھرو آڈیٹوریم میں منعقد ہوا تھا اور ڈاکٹر گائیکواڑ اس پروگرام کا انعقاد کرنے والی کرونا دیپ فاؤنڈیشن سے وابستہ تھے۔ ایف آئی آر کے مطابق ڈاکٹر گائیکواڑ سے مبینہ طور پر اگست سے فون کالز اور پیغامات کے ذریعے ۵؍ لاکھ روپے دینے کا مطالبہ کیا جا رہا تھا۔ شکایت میں الزام لگایا گیا ہے کہ دویا شندے نے دعویٰ کیا کہ پروگرام کو تشہیر ان کی وجہ سے ملی، اسی بنیاد پر ان سے رقم مانگی گئی۔

ایشین گیمز: ڈیکاتھلون میں کانسہ کے ساتھ تیجسوِن شنکر نے تاریخ رقم کردی

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستان کے اسٹار ایتھلیٹ تیجسوِن شنکر نے ایشین گیمز ۲۰۲۶ء کے مردوں کے ڈیکاتھلون میں کانسہ کا تمغہ جیت کر تاریخ رقم کردی۔ انہوں نے مجموعی طور پر ۷۹۳۴؍ پوائنٹس حاصل کیے اور اس کامیابی کے ساتھ ایشین گیمز کی تاریخ میں ڈیکاتھلون میں دو تمغے جیتنے والے پہلے ہندوستانی مرد ایتھلیٹ بن گئے۔ شنکر نے اس سے قبل ہانگژو ایشین گیمز میں ڈیکاتھلون کا چاندی کا تمغہ حاصل کیا تھا۔ جاپان کے یوما مارویاما نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ۸۱۲۳؍ پوائنٹس کے ساتھ طلائی تمغہ اپنے نام کیا، جبکہ چین کے چن شنگ ہوا نے ۸۰۱۲؍ پوائنٹس کے ساتھ چاندی کا تمغہ حاصل کیا۔ تیجسوِن شنکر تیسرے نمبر پر رہے۔ ڈیکاتھلون کے دوسرے دن ڈسکس تھرو سے قبل تیجسوِن شنکر ۵۲۷۰؍ پوائنٹس کے ساتھ مجموعی اسٹینڈنگ میں سرفہرست تھے۔ انہوں نے ۱۱۰؍ میٹر ہرڈلز میں ۱۴.۳۳؍ سیکنڈ کا وقت نکال کر تیسری پوزیشن حاصل کی اور اس ایونٹ سے ۹۳۲؍ پوائنٹس حاصل کیے۔ تاہم ڈسکس تھرو میں شنکر کا بہترین تھرو ۳۶.۷۷؍ میٹر رہا۔ یہ ان کے ذاتی بہترین ریکارڈ سے تقریباً چار میٹر کم تھا۔ اس کے باوجود انہوں نے مجموعی طور پر اپنی پوزیشن برقرار رکھنے کی بھرپور کوشش کی، لیکن بعد کے ایونٹس میں جاپان اور چین کے ایتھلیٹس نے انہیں پیچھے چھوڑ دیا۔ ڈیکاتھلون کے آخری مرحلے میں پول والٹ، جیولن تھرو اور ۱۵۰۰؍ میٹر جیسے ایونٹس شامل تھے۔ شنکر کے لیے پول والٹ اور جیولن تھرو نسبتاً مشکل مراحل رہے، جس کے باعث چاندی کے تمغے کی پوزیشن دوبارہ حاصل کرنا مشکل ہو گیا۔ تاہم شنکر نے آخری ایونٹ ۱۵۰۰؍ میٹر میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور ۴:۳۳.۰۹؍ کا وقت نکالا۔ ان کی آخری کوشش نے انہیں مجموعی طور پر ۷۹۳۴؍ پوائنٹس تک پہنچایا اور کانسی کا تمغہ یقینی بنایا۔ تیجسوِن شنکر کی یہ کامیابی اس لیے بھی اہم ہے کہ انہوں نے مسلسل دوسری ایشین گیمز میں ڈیکاتھلون کا تمغہ حاصل کیا ہے۔ ہانگژو میں انہوں نے چاندی جیتی تھی، جبکہ ناگویا میں کانسہ حاصل کیا۔ عالمی ایتھلیٹکس کے ریکارڈ کے مطابق شنکر کا ڈیکاتھلون کا قومی ریکارڈ ۸۰۵۷؍ پوائنٹس ہے،

''السلام علیکم'': کرسٹیانو رونالڈو جونیئر نے عربی بول کر مداحوں کو حیران کردیا

نئی دہلی (ایم این این): پرتگال کے عالمی شہرت یافتہ فٹبالر کرسٹیانو رونالڈو کے ۱۶؍ سالہ بیٹے کرسٹیانو رونالڈو جونیئر ایک مرتبہ پھر خبروں میں ہیں، تاہم اس بار ان کی وجہ شہرت میدان میں کیا گیا کوئی گول نہیں بلکہ عربی زبان میں ان کی گفتگو ہے۔ سعودی عرب میں اپنے قیام کے دوران رونالڈو جونیئر نے عربی زبان کے کچھ جملے سیکھ لیے ہیں۔ پرتگال کے عالمی شہرت یافتہ فٹبالر کرسٹیانو رونالڈو کے ۱۶؍ سالہ بیٹے کرسٹیانو رونالڈو جونیئر ایک مرتبہ پھر خبروں میں ہیں، تاہم اس بار ان کی وجہ شہرت میدان میں کیا گیا کوئی گول نہیں بلکہ عربی زبان میں ان کی گفتگو ہے۔ سعودی عرب میں اپنے قیام کے دوران رونالڈو جونیئر نے عربی زبان کے کچھ جملے سیکھ لیے ہیں اور ان کی ایک ویڈیو سوشل میڈیا پر توجہ حاصل کر رہی ہے۔ وائرل ویڈیو میں رونالڈو جونیئر اپنے النصر (Al Nassr) کے ایک نوجوان ساتھی کھلاڑی کے ساتھ گفتگو کرتے ہوئے عربی میں ''السلام علیکم'' کہتے سنائی دیتے ہیں۔ اس کے بعد وہ ''کیف الحال؟'' یعنی ''آپ کیسے ہیں؟'' جیسے الفاظ بھی استعمال کرتے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق انہوں نے اپنے ساتھی کھلاڑی سیف کے بارے میں عربی میں یہ بھی کہا کہ وہ ایک اچھے کھلاڑی ہیں۔ گفتگو کے دوران رونالڈو جونیئر نے عربی کے ساتھ انگریزی بھی استعمال کی، جس کے باعث ویڈیو نے شائقین کی خاص توجہ حاصل کی۔ رونالڈو جونیئر دسمبر ۲۰۲۲ء میں اپنے والد کرسٹیانو رونالڈو کے النصر سے وابستہ ہونے کے بعد سے سعودی عرب میں رہ رہے ہیں۔ اس دوران انہوں نے النصر کے یوتھ سسٹم میں اپنی فٹبال تربیت جاری رکھی ہے۔ عربی زبان سے ان کی واقفیت اس بات کی بھی عکاسی کرتی ہے کہ وہ سعودی عرب میں اپنی زندگی اور مقامی ماحول سے بتدریج ہم آہنگ ہو رہے ہیں۔ رونالڈو جونیئر حالیہ عرصے میں اپنی فٹبال کارکردگی کے باعث بھی توجہ حاصل کر رہے ہیں۔

باکسنگ: ایشین گیمز میں ہندوستان کے 3/ تمغے یقینی

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستان نے ایشین گیمز کی باکسنگ میں ۳؍ تمغے یقینی کر لئے ہیں۔ پروین ہڈا، انکش پنگھال اور نریندر بروال نے اپنے اپنے مقابلوں میں کامیابی حاصل کرکے سیمی فائنل میں جگہ بنالی جبکہ سچن سیواچ کو مردوں کے ۶۰؍ کلو گرام کوارٹر فائنل میں جاپان کے عالمی کانسے کے تمغہ فاتح شوتسو کے کیتاموتو کے ہاتھوں ۵-صفر سے شکست ہوئی۔ خواتین کے ۶۵؍ کلو گرام کوارٹر فائنل میں پروین نے ازبکستان کی نواباخور خامیدووا کو ۵-صفر سے شکست دے کر سیمی فائنل میں جگہ بنائی۔ ڈوپنگ کی خلاف ورزی کے سبب ہانگژو ۲۰۲۲ء میں ان کا کانسے کا تمغہ واپس لے لیا گیا تھا لیکن پروین نے شاندار واپسی کرتے ہوئے ایشین گیمز میں ایک اور تمغہ پکا کرلیا ہے۔ انہوں نے مقابلے میں فاصلہ برقرار رکھتے ہوئے تیز حملے کئے اور باڈی شاٹس کے ساتھ چہرے پر جیب لگائے۔ ازبکستان کی باکسر نے بعد میں کاؤنٹر پنچ کی حکمت عملی اپنائی لیکن پروین کی رفتار اور رسائی ان پر حاوی رہی۔ سیمی فائنل میں پروین کا مقابلہ چین کی لی شو سے ہوگا، جنہوں نے کوارٹر فائنل میں موجودہ عالمی چیمپئن قزاخستان کی آئدا ابیکیوا کو شکست دے کر بڑا الٹ پھیر کیا ہے۔ دولت مشترکہ کھیلوں کے چیمپئن انکش پنگھال نے مردوں کے ۸۰؍ کلو گرام کوارٹر فائنل میں تاجکستان کے نیکروز سلیم وف کو ۵-صفر سے شکست دے کر سیمی فائنل میں جگہ بنائی اور ہندوستان کیلئے تمغہ یقینی بنایا۔ ۲۱؍ سالہ انکش نے تیز فٹ ورک، درست سیدھے پنچ اور بروقت کاؤنٹر پنچ کے ذریعے مقابلے پر گرفت بنائے رکھی۔ پہلے ۲؍ راؤنڈ میں برتری حاصل کرنے کے بعد انہوں نے آخری راؤنڈ میں بھی تحمل کا مظاہرہ کرتے ہوئے متفقہ فیصلے سے کامیابی حاصل کی۔ انکش نے ایشین گیمز میں اپنے سفر کا آغاز راؤنڈ آف ۱۶؍ میں بحرین کے ہمساوو گل کے خلاف ۵-

1500/ میٹر ریس میں گلویر سنگھ کا چاندی کے تمغے پر قبضہ

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستان کے گلویر سنگھ نے مردوں کی ۱۵۰۰؍ میٹر فائنل ریس میں ۳؍ منٹ ۳۶.۲۷؍ کے اپنے اب تک کے بہترین وقت کے ساتھ سلور میڈل جیت لیا۔ اس سے پہلے انہوں نے ۱۰؍ ہزار میٹر میں بھی سلور میڈل جیتا تھا اور اب آئچی ناگویا میں یہ ان کا دوسرا میڈل ہے۔ جاپان کے کازوتو ازاوا نے ۳؍ منٹ ۳۵.۲۶؍ سیکنڈ کے وقت کے ساتھ گولڈ میڈل جیتا، جبکہ ان کے ملک کے ہی ناگیا موری نے ۳؍ منٹ ۳۷.۹۲؍ سیکنڈ کے وقت کے ساتھ کانسے کا تمغہ حاصل کیا۔ ہندوستان کے یونس شاہ ۳؍ منٹ ۴۳.۸۸؍ سیکنڈ کے وقت کے ساتھ نویں مقام پر رہے۔ گلویر، جن کے نام اب ایشین گیمز کے ۳؍ میڈل ہو گئے ہیں (جس میں پچھلے گیمز کا ۱۰؍ ہزار میٹر کا برونز میڈل بھی شامل ہے)، کل مردوں کی ۵؍ ہزار میٹر ریس کے لئے پھر سے ٹریک پر اتریں گے۔ پنکی بلہارا نے کُراش مقابلے میں کانسے کا تمغہ جیتا ہندوستانی کھلاڑی پنکی بلہارا نے پیر کو کُراش کے خواتین کے ۸۷؍ کلو گرام وزن کے زمرے میں کانسے کا تمغہ جیت لیا۔ پنکی بلہارا نے ۲۰۱۸ء کے ایشیائی کھیلوں کی طرح اس بار بھی کانسہ کا تمغہ جیتا۔ انہیں سیمی فائنل میں جنوبی کوریا کی موشومن کے ہاتھوں شکست کا سامنا کرنا پڑا، جو ۲۰۲۶ء ایشیائی چیمپئن شپ کی طلائی تمغہ جیتنے والی کھلاڑی ہیں۔

ایڑیوں تک لمبے بالوں والے فٹبالر کے بال کھینچنا حریف کھلاڑیوں کو پڑا مہنگا

نئی دہلی (ایم این این): فٹبال کے میدان میں اکثر کھلاڑیوں کے درمیان جھڑپ، فاؤل یا ریڈ کارڈ دیکھنے کو ملتا ہے، لیکن اینگوئلا اور ہنٹیگوا و باربوڈا کے درمیان حالیہ مقابلے میں ریڈ کارڈ کی وجہ ایک ایسا واقعہ بنا جس نے سب کو حیران کر دیا۔ اینگوئلا کے ۳۶؍ سالہ فٹبالر ایڈن اسکیپیو (Aedan Scipio) کے تقریباً ایڑیوں تک پہنچنے والے غیر معمولی لمبے ڈریڈلاکس بال کھینچنے پر حریف ٹیم کے دو کھلاڑیوں کو ریڈ کارڈ دکھا دیا گیا۔ ہنٹیگوا و باربوڈا نے میچ میں واضح برتری حاصل کرتے ہوئے پہلے ہی ہاف میں پانچ گول داغ دیے تھے۔ اس کے بعد ۶۹؍ویں منٹ میں ایڈن اسکیپیو کو اینگوئلا کی جانب سے میدان میں اتارا گیا۔ اس وقت اینگوئلا پانچ گول سے پیچھے تھا، تاہم اسکیپیو کی آمد کے بعد میچ میں ایک ایسا دلچسپ واقعہ پیش آیا جس نے نتیجے سے زیادہ توجہ حاصل کرلی۔ مقابلے کے دوران اسکیپیو نے اپنی ہی پنالٹی ایریا کے قریب گیند حاصل کی اور اسے لے کر آگے بڑھنے کی کوشش کی۔ ہنٹیگوا و باربوڈا کے کھلاڑی کیون گرین (Keon Greene) جو کچھ ہی دیر پہلے میدان میں آئے تھے، نے اسے روکنے کی کوشش میں اس کے انتہائی لمبے بال پکڑ لیے۔ ریفری نے اس حرکت کو قابل سزا قرار دیتے ہوئے گرین کو ریڈ کارڈ دکھا کر میدان سے باہر بھیج دیا۔ واقعہ یہیں ختم نہیں ہوا۔ میچ کے اضافی وقت کے دوران ہنٹیگوا و باربوڈا کے ایک اور کھلاڑی شالون نائٹ (Shalon Knight) نے بھی اسکیپیو کو روکنے کی کوشش میں اس کے ڈریڈلاکس پکڑ لیے۔ ریفری نے ایک بار پھر سخت کارروائی کرتے ہوئے نائٹ کو بھی ریڈ کارڈ دکھا دیا۔ یوں ہنٹیگوا و باربوڈا، جو میچ میں پانچ گول کی برتری حاصل کر چکی تھی، اختتام پر نو کھلاڑیوں کے ساتھ کھیل رہی تھی۔ ہنٹیگوا و باربوڈا نے بالآخر میچ ۵-۰؍ گول سے جیت لیا۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,